بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿اقترب للناس﴾ پارہ نمبر 17
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت اول	دسمبر 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	50 روپے

پبلشر نوٹ

❁ ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

❁ "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد قسمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 042-111 737 111 ایکسٹینشن 115

فیکس 042-111 737 111 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

① ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

② سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”معلم القرآن“ اور ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

رُكُوۡعَاتُهَا 7	21 سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73	اٰيَاتُهَا 112

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ	بہت قریب آگیا ہے لوگوں کے لیے انکا (وقتِ) حساب
وَهُمۡ فِیۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ ﴿1﴾	جبکہ وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿1﴾
مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ	نہیں آئی ان کے پاس کوئی نصیحت
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ	ان کے رب کی طرف سے (جو) نئی (ہو)
اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ	مگر وہ سنتے ہیں اسے
وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۙ ﴿2﴾	اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ﴿2﴾
لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	غافل ہیں ان کے دل
وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى ۖ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ	اور (ان لوگوں نے) خفیہ سرگوشی کی جنہوں نے ظلم کیا
هَلۡ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ	نہیں ہے یہ (رسول) مگر ایک انسان تمہاری طرح
اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ	تو کیا تم آتے ہو جادو کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقۡتَرَبَ	قریب، قُرب، تقرب، عزیز و اقارب۔	قُلُوۡبُهُمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَسَرُّوا	اسرار و رموز، پراسرار، سِرِّ نہاں۔
غَفۡلَةٍ	غافل، غفلت، تغافل۔	النَّجۡوَى	مناجات۔
مُّعۡرِضُوۡنَ	اعراض کرنا۔	ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِّنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	هٰذَآ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
اسۡتَمَعُوۡهُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مِّثۡلُكُمۡ	مثل، مثالیں، امثال۔
يَلۡعَبُوۡنَ	لہو و لعب (کھیل تماشہ)۔	السِّحۡرَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

اٰيَاتُهَا 112 | 21 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ ①	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ
بہت قریب آگیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اس حال میں کہ	وہ

فِيْ غَفْلَةٍ ②	مُّعْرِضُوْنَ ③ ج (1)	مَا ④	يَأْتِيْهِمْ
غفلت میں	سب منہ موڑنے والے	نہیں	وہ آئی ان کے پاس

مِّنْ ذِكْرٍ ⑤	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ ⑥
کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	وہ سب سنتے ہیں اُسے

وَ ⑦	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ لا (2)	لَاهِيَةً ②	قُلُوْبُهُمْ ط
اس حال میں کہ	وہ	وہ سب کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہیں	ان کے دل

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوَى صلے	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا صلے	هَلْ ⑧
اور	انہوں نے چھپایا	سرگوشی	جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	نہیں

هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ ج	اَ	فَتَأْتُوْنَ	السِّحْرَ
یہ	مگر	ایک انسان	تمہاری طرح	کیا	توتم سب آتے ہو	جادو

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔② علامت ةً اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ هَلْ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿3﴾	حالانکہ تم دیکھ (بھی) رہے ہو۔ ﴿3﴾
قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ	اس نے کہا میرا رب جانتا ہے (ہر) بات کو
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫	آسمان اور زمین میں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿4﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿4﴾
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ	بلکہ انہوں نے کہا (یہ) خوابوں کی پریشان باتیں ہیں
بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ	بلکہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے بلکہ وہ شاعر ہے
فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس کوئی نشانی
كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾	جیسا کہ بھیجے گئے تھے پہلے (رسول)۔ ﴿5﴾
مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ	نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	کہ ہم نے ہلاک کیا اسے، تو کیا وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿6﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہی
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ	ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُبْصِرُوْنَ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الْاَوَّلُوْنَ	: اوّل، اوّلین، اوّلیت، اوّل انعام۔
قٰلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَتْ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔
السَّمِيْعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اَهْلَكْنٰهَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
افْتَرٰىهُ	: افترا پردازی، مفتری۔	رِجَالًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
كَمَآ	: کما حقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت۔	نُّوْحِيْٓ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اُرْسِلَ	: رسول، مرسل، انبیاء ورسل، رسالت۔	اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ①	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ۝3	قُلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ
حالانکہ	تم	تم سب دیکھ رہے ہو	اس نے کہا	میرا رب	وہ جانتا ہے	بات

فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ السَّمِيْعُ②	الْعَلِيْمُ ۝4
آسمان میں	اور	زمین	اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ
بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان باتیں	خوابوں کی	بلکہ	اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ ۚ	فَلْيَاْتِنَا③	بِاٰيَةٍ④⑤
بلکہ	وہ	شاعر	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس	کسی نشانی کو

كَمَآ	اُرْسِلَ⑥	الْاَوَّلُوْنَ⑦ ۝5	مَآ	اٰمَنَتْ④	قَبْلَهُمْ
جیسا کہ	بھیجے گئے تھے	پہلے (رسول)	نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے

مِّنْ قَرْيَةٍ④⑤⑧	اَهْلَكْنٰهَا ۚ	اَ	فَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ ۝6
کوئی بستی	ہم نے ہلاک کیا اُسے	کیا	تو وہ	وہ سب ایمان لائیں گے

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف

ضروری وضاحت

①وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑦ الْاَوَّلُوْنَ میں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ مِّنْ قَرْيَةٍ میں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ	پس تم پوچھو اہل ذکر سے
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿7﴾	اگر تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿7﴾
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا	اور نہیں بنایا ہم نے انہیں ایک جسم
لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	(کہ) وہ کھانا نہ کھاتے ہوں
وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾	اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ	پھر ہم نے سچا کر دیا ان سے وعدہ
فَاَنْجَيْنٰهُمْ	تو ہم نے نجات دی انہیں
وَمَنْ نَّشَآءُ	اور (اسے) جسے ہم چاہتے تھے
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿9﴾	اور ہم نے ہلاک کر دیا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿9﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا	بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کی تمہاری طرف ایک کتاب
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿10﴾ ع	اس میں تمہارا ذکر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿10﴾ ع
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تہس نہس کر دیں

ع 1/10/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسْـَٔلُوْٓا	سوال، سائل، مسئول۔	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَهْلَ	اہلِ حق، اہل خانہ، اہلبیت۔	نَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
جَسَدًا	جسد خاکی۔	الْمُسْرِفِيْنَ	اسراف۔
يَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الطَّعَامَ	قیام وطعام، وقتِ طعام۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدِيْنَ	خلد بریں۔	تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
صَدَقْنٰهُمُ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔

فَسْــَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا
پس تم سب پوچھ لو	اہل ذکر	اگر	ہو تم	نہیں

تَعْلَمُوْنَ ① ﴿7﴾	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ ②	جَسَدًا ③
تم سب جانتے ہو	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	ایک جسم

لَّا يَاْكُلُوْنَ ①	الطَّعَامَ	وَ	مَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾
نہ وہ سب کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ	تھے سب	سب ہمیشہ رہنے والے

ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ ②	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ ②
پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	تو ہم نے نجات دی انہیں

وَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	اَهْلَكْنَا ②	الْمُسْرِفِيْنَ ④ ﴿9﴾
اور	جسے	ہم چاہتے تھے	اور	ہم نے ہلاک کر دیا	سب حد سے بڑھنے والے

لَقَدْ ⑤	اَنْزَلْنَآ ②	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا ③	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ ط
بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر

1 ع 10 1

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ① ع ﴿10﴾	وَ	كَمْ ⑥	قَصَمْنَا ②	مِنْ قَرْيَةٍ ⑦
کیا تو نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور	کتنی	ہم نے تہس نہس کر دیں	بستیاں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ كَمْ کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور قَرْيَةٍ بطور جنس واحد استعمال ہوا ہے اس میں جمع کا مفہوم ہے۔

كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا	(جو) ظالم تھیں اور ہم نے پیدا کر دیے
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿11﴾	ان کے بعد دوسرے لوگ۔ ﴿11﴾
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ	تو جب انہوں نے محسوس کیا ہمارا عذاب
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿12﴾	(تو) اچانک وہ ان (بستیوں) سے بھاگ رہے تھے۔ ﴿12﴾
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا	(انہیں کہا گیا) تم مت بھاگو اور تم لوٹ آؤ
اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ	اس (مقام) کی طرف جو تم خوش حالی دیے گئے تھے
فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ	اس میں اور اپنے گھروں کی طرف
لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾	تا کہ تم سے پوچھا جائے۔ ﴿13﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ	انہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾	بلا شبہ ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿14﴾
فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ	تو ہمیشہ رہی یہی پکار ان کی
حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ	یہاں تک کہ ہم نے کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةً	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَنْشَاْنَا	: نشوونما۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اٰخَرِيْنَ	: اخروی زندگی، اول وآخر۔	مَسٰكِنِكُمْ	: ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت۔
اَحَسُّوْا	: احساس، محسوس، حساس۔	تُسْـَٔلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول۔
مِّنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	دَعْوٰىهُمْ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
ارْجِعُوْٓا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

كَانَتْ ①	ظَالِمَةً ①	وَّ	اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ ② ﴿11﴾
تھیں	ظلم کرنے والی	اور	ہم نے پیدا کردیے	ان کے بعد	لوگ	دوسرے

فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ
تو جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	اچانک	وہ سب

مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ ﴿12﴾	لَا تَرْكُضُوْا ③	وَ	ارْجِعُوْٓا ④
ان (بستیوں) سے	وہ سب بھاگ رہے تھے	مت تم سب بھاگو	اور	تم سب لوٹ آؤ

اِلٰى	مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ	مَسٰكِنِكُمْ
کی طرف	جو	تم خوش حالی دیے گئے تھے	اس میں	اور	اپنے گھروں (کی طرف)

لَعَلَّكُمْ	تُسْــَٔلُوْنَ ⑤ ﴿13﴾	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ
تاکہ تم	تم سب سے پوچھا جائے	انہوں نے کہا	ہائے ہماری بربادی

اِنَّا ⑥	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾	فَمَا زَالَتْ ①⑦
بلاشبہ ہم	ہم تھے	سب ظالم	تو ہمیشہ رہی

تِلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ
یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے کردیا انہیں

ضروری وضاحت

①تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے، کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ یہاں مَا اور زَالَتْ کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ رہی کیا گیا ہے۔

حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ﴿15﴾	کٹی کھیتی کی طرح بجھے ہوئے۔ ﴿15﴾
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيۡنَهُمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
لٰعِبِيۡنَ ﴿16﴾	کھیلتے ہوئے (یعنی بے مقصد پیدا نہیں کیا)۔ ﴿16﴾
لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَهۡوًا	اگر ہم چاہتے کہ ہم بنائیں کوئی کھیل تماشا
لَّاتَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّاۤ ۖ	(تو) یقیناً ہم بنا لیتے اسے اپنے پاس سے
اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿17﴾	اگر ہم ہوتے کرنے والے۔ ﴿17﴾
بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ عَلَى الۡبَاطِلِ	بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر
فَيَدۡمَغُهٗ	تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ	تو اچانک وہ مٹنے والا ہو جاتا ہے
وَلَكُمُ الۡوَيۡلُ	اور تمہارے لیے ہلاکت ہے
مِمَّا تَصِفُوۡنَ ﴿18﴾	(اس وجہ) سے جو تم (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَتَّخِذَ	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لَهۡوًا	: لہوولعب۔
السَّمَآءَ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فٰعِلِيۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِالۡحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
بَيۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لٰعِبِيۡنَ	: لہوولعب۔	الۡبَاطِلِ	: حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
اَرَدۡنَاۤ	: ارادہ، مرید، ارادے۔	تَصِفُوۡنَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔

حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ ⑮	وَ	مَا	خَلَقْنَا
کٹی کھیتی	سب بجھے ہوئے	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
آسمان	اور	زمین (کو)	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

لٰعِبِيْنَ ⑯ ①	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ ②	نَّتَّخِذَ
کھیلتے ہوئے	اگر	ہم چاہتے	کہ	ہم بنائیں

لَهْوًا ③	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ ۖ	اِنْ	كُنَّا ④
کوئی کھیل تماشا	یقیناً ہم نے بنالیا ہوتا اسے	اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے

فٰعِلِيْنَ ⑰ ①	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ ⑤	عَلَى الْبَاطِلِ
کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل پر

فَيَدْمَغُهٗ ⑥	فَاِذَا ⑥⑦	هُوَ	زَاهِقٌ
تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا	تو اچانک	وہ	مٹنے والا

وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا ⑧	تَصِفُوْنَ ⑱
اور	تمہارے لیے	ہلاکت	(اس وجہ) سے جو	تم سب بیان کرتے ہو (اللہ کے بارے میں)

ضروری وضاحت

①یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ كُنَّا دراصل كُنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑦اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اس وقت اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔⑧مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	اور جو اس کے پاس ہیں وہ نہ تکبر کرتے ہیں
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۚ﴿19﴾	اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔﴿19﴾
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	وہ تسبیح کرتے ہیں (اسی کی) رات اور دن
لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾	(اور) وہ سستی نہیں کرتے۔﴿20﴾
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ	کیا انہوں نے بنا لیے ہیں معبود زمین سے
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾	(کہ) وہ زندہ کرلیں گے (مُردوں کو)۔﴿21﴾
لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ	اگر ہوتے ان دونوں (زمین و آسمان) میں کئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ	اللہ کے سوا (تو) ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ	سو پاک ہے اللہ (جو) عرش کا رب ہے
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾	(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔﴿22﴾
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ	نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس بارے میں جو وہ کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُنْشِرُوْنَ	: حشر ونشر۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عِبَادَتِهٖ	: عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔	لَفَسَدَتَا	: فساد، فسادی، مفسدین۔
يُسَبِّحُوْنَ	: تسبیح، تسبیحات۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	يَصِفُوْنَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُسْـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول۔
اتَّخَذُوْٓا	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔	يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔

وَ	لَهٗ ①	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ؕ
اور	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	زمین

وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ③	عَنْ عِبَادَتِهٖ
اور	جو	اس کے پاس	نہ وہ سب تکبر کرتے ہیں	اس کی عبادت سے

وَ	لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ③ ۚ (19)	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	نہ وہ سب تھکتے ہیں	وہ سب تسبیح کرتے ہیں	رات	اور	دن

لَا	يَفْتُرُوْنَ ③ (20)	اَمِ	اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً ④	مِّنَ الْاَرْضِ
نہیں	وہ سب سستی کرتے	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	کئی معبود	زمین سے

هُمْ	يُنْشِرُوْنَ (21)	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ	اٰلِهَةٌ ④
وہ	وہ سب زندہ کرلیں گے	اگر	ہوتے	ان دونوں میں	کئی معبود

اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا ۚ ⑤	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ
سوائے	اللہ	ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے	سو پاک ہے	اللہ	عرش کا رب

عَمَّا ⑥	يَصِفُوْنَ (22)	لَا	يُسْـَٔلُ ⑦	عَمَّا ⑥	يَفْعَلُ
(ان) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	نہیں	وہ پوچھا جاتا	(اس) سے جو	وہ کرتا ہے

ضروری وضاحت

①لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔②علامت ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④یہاں علامت ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤فعل کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑥عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔⑦علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾	جبکہ وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿23﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ	کیا انہوں نے بنا لیے ہیں اس کے سوا (اور) معبود
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجئے تم لاؤ اپنی دلیل
هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ	یہ (توحید) نصیحت ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں
وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ	اور (ان کی بھی) جو مجھ سے پہلے تھے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے حق کو
فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾	پس وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ ﴿24﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول
اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ	مگر ہم وحی کرتے تھے اس کی طرف
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	کہ بے شک یہ حقیقت ہے نہیں کوئی معبود
اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾	مگر میں ہی، سو تم میری عبادت کرو۔ ﴿25﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا	اور انہوں نے کہا بنا رکھی ہے رحمٰن نے اولاد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسْـَٔلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اتَّخَذُوْا	اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔	الْحَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مُّعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُوْحِيْٓ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
بُرْهَانَكُمْ	دلائل و براہین۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَاعْبُدُوْنِ	عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔
مَّعِيَ	مع اہل و عیال، معیت۔	الرَّحْمٰنُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
قَبْلِيْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔

وَ ①	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ ② (23)	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ③
جبکہ	وہ	وہ سب پوچھے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا

اٰلِهَةً ④ ؕ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ ۚ	هٰذَا	ذِكْرُ
کئی معبود	آپ کہہ دیجئے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	یہ	نصیحت

مَنْ	مَّعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ ؕ	بَلْ
جو	میرے ساتھ	اور	نصیحت	جو	مجھ سے پہلے	بلکہ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (24)
انکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	حق (کو)	پس وہ	سب منہ پھیرنے والے

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ ③⑤	اِلَّا
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر

نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ ⑥	اِلَّآ	اَنَا
ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کوئی معبود نہیں	مگر	میں

فَاعْبُدُوْنِ ⑦ (25)	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا
سو تم سب عبادت کرو میری	اور	انہوں نے کہا	بنا رکھی ہے	رحمن نے	اولاد

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔⑦ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کیلئے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے، فعل کے آخر میں جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے یہ وہی نِ ہے

سُبْحٰنَهٗ ؕ	وہ پاک ہے (اپنی ذات اور صفات میں)
بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لا	بلکہ (وہ فرشتے تو اس کے) بندے ہیں عزت والے۔ ﴿26﴾
لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ	نہیں وہ پہل کرتے اس سے بات کرنے میں
وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾	اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ ﴿27﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ لا	اور جو ان کے پیچھے ہے اور نہ وہ سفارش کریں گے
اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى	مگر اس کی جسے وہ پسند کرے گا
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾	اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿28﴾
وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ	اور جو کہے ان میں سے
اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ	بے شک میں معبود ہوں اس کے سوا
فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ	تو وہ شخص ہم سزا دیں گے اسے جہنم کی
ع 19/2 كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ ع	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿29﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبْحٰنَهٗ : تسبیح، تسبیحات۔	اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مُّكْرَمُوْنَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔	خَلْفَهُمْ : خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
يَسْبِقُوْنَهٗ : سبقت، مسابقت، سابقہ۔	يَشْفَعُوْنَ : شفاعت، شافع محشر۔
بِالْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ارْتَضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امارت۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	خَشْيَتِهٖ : خشیت الٰہی۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نَجْزِيْهِ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

سُبْحٰنَهٗ ط	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ① لا ﴿26﴾	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ ②
وہ پاک ہے	بلکہ	بندے	سب عزت دیے ہوئے	نہیں وہ سب پہل کرتے اس سے

بِالْقَوْلِ ③	وَ	هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾
بات کرنے میں	اور	وہ	اس کے حکم پر	وہ سب عمل کرتے ہیں

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
وہ جانتا ہے	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور	جو	ان کے پیچھے

وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ ② لا	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَ
اور	نہ وہ سب سفارش کریں گے	مگر	(اس) کی جسے	وہ پسند کرے گا	اور

هُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ ④ ﴿28﴾	وَ	مَنْ	يَّقُلْ
وہ	اس کے خوف سے	سب ڈرنے والے ہیں	اور	جو	وہ کہے

مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ ⑤	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ ⑥	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ ⑦
ان میں سے	بے شک میں	معبود	اس کے سوا	تو وہ	ہم سزا دیں گے اسے

ع 2 19 2

جَهَنَّمَ ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِي ⑦	الظّٰلِمِيْنَ ع ﴿29﴾
جہنم (کی)	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظلم کرنیوالوں (کو)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦ نَجْزِيْهِ کا اصل ترجمہ ہے، ہم بدلہ دیں گے اسے برے بدلے کو کیونکہ سزا کہا جاتا ہے اسی لیے یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا	کہ بیشک آسمان اور زمین دونوں تھے (آپس میں)
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ	ملے ہوئے تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں کو
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ	اور ہم نے بنائی پانی سے ہر زندہ چیز
اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾	تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿30﴾
وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ	اور ہم نے بنائے زمین میں پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠	کہ وہ ہلا (نہ) دے ان کو
وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا	اور ہم نے بنائے اس میں کشادہ راستے
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾	تاکہ وہ لوگ راہ پائیں۔ ﴿31﴾
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ	اور ہم نے بنایا آسمان کو محفوظ چھت
وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا	اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے
مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾	منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَفَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَرَ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔	يُؤْمِنُوْنَ	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
كَفَرُوْٓا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	سُبُلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَّحْفُوْظًا	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
الْمَآءِ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	اٰيٰتِهَا	: آیت، آیات قرآنی۔
حَيٍّ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	مُعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔

اَوَ ①	لَمْ	يَرَ ②	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ
اور کیا	نہیں	دیکھا	جن	سب نے کفر کیا	کہ بے شک

السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ
آسمان	اور زمین	دونوں تھے	ملے ہوئے	تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں (کو)

وَ	جَعَلْنَا ④	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ ؕ
اور	ہم نے بنائی	پانی سے	ہر	چیز	زندہ

اَفَلَا ①	يُؤْمِنُوْنَ (30)	وَ	جَعَلْنَا ④	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
تو کیا نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور	ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ

اَنْ	تَمِيْدَ ③	بِهِمْ ص	وَ	جَعَلْنَا ④	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا
کہ	وہ ہلا (نہ) دے	ان کو	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے

لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ (31)	وَ	جَعَلْنَا ④	السَّمَآءَ ⑤
تاکہ وہ	وہ سب راہ پائیں	اور	ہم نے بنایا	آسمان (کو)

سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا ۚ	وَّ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ ⑥ (32)
چھت	محفوظ	اور	وہ	اس کی نشانیوں سے	سب منہ موڑنے والے

ضروری وضاحت

① أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے، ترتیب میں پہلے فَ اور بعد میں أ ہونا چاہیے یہاں ادائیگی میں آسانی اور خوبصورتی کے لیے أ پہلے اور فَ بعد میں آیا ہے۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ا ت، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ	اور سورج اور چاند کو، سب
فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾	(اپنے اپنے) مدار میں تیرتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ	اور نہیں ہم نے کیا کسی انسان کے لیے
مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ	آپ سے پہلے ہمیشہ رہنا
اَفَاۡئِنْ مِّتَّ	تو کیا اگر آپ فوت جائیں
فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾	تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟۔ ﴿34﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ	ہر جان چکھنے والی ہے موت کو اور ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ	برائی اور بھلائی میں آزمانے کے لیے
وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾	اور ہماری طرف ہی تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿35﴾
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ	نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق ہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	نَبْلُوْكُمْ	: بلا، ابتلاء، مبتلا۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	بِالشَّرِّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
الشَّمْسَ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْقَمَرَ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔	تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	كَفَرُوْٓا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْخُلْدَ	: خلد بریں۔	يَتَّخِذُوْنَكَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِّتَّ	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

وَ	هُوَ	الَّذِىۡ	خَلَقَ	الَّيۡلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	وہ	جو	اس نے پیدا کیا	رات	اور	دن

وَ	الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ ؕ	كُلٌّ	فِىۡ فَلَكٍ	يَّسۡبَحُوۡنَ (33)
اور	سورج	اور	چاند	سب	مدار میں	وہ سب تیرتے ہیں

وَ	مَا	جَعَلۡنَا ①	لِبَشَرٍ ②	مِّنۡ قَبۡلِكَ	الۡخُلۡدَ ؕ
اور	نہیں	ہم نے بنایا	کسی انسان کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا

اَفَا۟ئِنۡ ③	مِّتَّ	فَهُمُ	الۡخٰلِدُوۡنَ (34)	كُلُّ	نَفۡسٍ
تو کیا اگر	آپ فوت جائیں	تو وہ سب	سب ہمیشہ رہنے والے	ہر	جان

ذَآئِقَةُ ④	الۡمَوۡتِ ؕ	وَ	نَبۡلُوۡكُمۡ	بِالشَّرِّ ⑤	وَ	الۡخَيۡرِ
چکھنے والی	موت (کو)	اور	ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں	برائی میں	اور	بھلائی (میں)

فِتۡنَةً ؕ ④	وَ	اِلَيۡنَا	تُرۡجَعُوۡنَ (35) ⑥	وَ اِذَا	رَاٰكَ
آزمانے (کیلئے)	اور	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپکو

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اِنۡ	يَّتَّخِذُوۡنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ؕ
جن	سب نے کفر کیا	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔③ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے، جس الف پر دائرہ ہو وہ پڑھا نہیں جاتا۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت بِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ	(کہتے ہیں) کیا یہی ہے (وہ) جو ذکر کرتا ہے
اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ	تمہارے معبودوں کا، اور وہ (خود)
بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾	رحمن کے ذکر سے وہ انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿36﴾
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ	پیدا کیا گیا ہے انسان جلد بازی (کے خمیر) سے
سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں اپنی نشانیاں
فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾	تو تم جلدی طلب نہ کرو مجھ سے۔ ﴿37﴾
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿38﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿38﴾
لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	کاش جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ	(اس وقت کو) کہ جس وقت نہیں وہ روک سکیں گے
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	اپنے چہروں سے آگ کو اور نہ اپنی پیٹھوں سے
وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾	اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	یَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰلِهَتَكُمْ	الٰہ العالمین، یاالٰہی۔	الْوَعْدُ	وعدہ، وعید۔
بِذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	صٰدِقِیْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الرَّحْمٰنِ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	یَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
خُلِقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وُّجُوْهِهِمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
عَجَلٍ	عجلت، مہر معجّل۔	النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
سَاُورِیْكُمْ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	یُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

اَ	هٰذَا	الَّذِیْ	یَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ ۚ	وَ	هُمْ
کیا	یہ	جو	وہ ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں (کا)	اور	وہ سب

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ① (36)	خُلِقَ ②
رحمن کے ذکر سے	وہ سب	سب انکار کرنے والے	پیدا کیا گیا

الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ ؕ	سَاُورِیْكُمْ ③	اٰیٰتِیْ	فَلَا
انسان	جلد بازی سے	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	اپنی نشانیاں	تو نہ

تَسْتَعْجِلُوْنِ ④⑤ (37)	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ
تم سب جلدی طلب کرو مجھ سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ (38)	لَوْ	یَعْلَمُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
اگر	ہو تم	سب سچے	کاش	وہ جان لیں	جن	سب نے کفر کیا

حِیْنَ	لَا	یَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ
(جس) وقت	نہیں	وہ سب روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ

وَلَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَلَا	هُمْ	یُنْصَرُوْنَ ⑥ (39)
اور نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً	بلکہ وہ (قیامت) آئے گی ان پر اچانک
فَتَبْهَتُهُمْ	تو وہ بدحواس کردے گی انہیں
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا	پس وہ استطاعت نہیں رکھیں گے اس کے ٹالنے کی
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿40﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ	اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ	آپ سے پہلے تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنھوں نے
سَخِرُوْا مِنْهُمْ	مذاق اڑایا ان میں سے (اسی چیز نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾ ع	جو وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿41﴾
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ	آپ کہہ دیجیے کون حفاظت کرتا ہے تمہاری
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ	رات اور دن کو رحمٰن (کے عذاب) سے
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے
مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾	اعراض کرنے والے ہیں۔ ﴿42﴾

ع 3 12 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	سَخِرُوْا	: مسخر، تسخیر۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
رَدَّهَا	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اسْتُهْزِئَ	: استہزا۔	النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔
بِرُسُلٍ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	ذِكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
قَبْلِكَ	: قبل ازوقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔	مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔

بَلْ	تَاْتِيْهِمْ ①	بَغْتَةً ①	فَتَبْهَتُهُمْ ①
بلکہ	وہ (قیامت) آئے گی ان پر	اچانک	تو وہ بدحواس کردے گی اُنہیں

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
پس نہیں	وہ سب استطاعت رکھیں گے	اس کے ٹالنے کی	اور	نہ	وہ

يُنْظَرُوْنَ ② (40)	وَ	لَقَدِ ③	اسْتُهْزِئَ ④	بِرُسُلٍ ⑤
وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ ⑤	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ
آپ سے پہلے	تو گھیر لیا	اُن کو جن	سب نے مذاق اُڑایا	ان میں سے

ع 3 12 3

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ ⑤	يَسْتَهْزِءُوْنَ ع (41)	قُلْ	مَنْ
جو	تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	آپ کہہ دیجیے	کون

يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ ⑤	وَ	النَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ ط
وہ حفاظت کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور	دن	رحمٰن (کے عذاب) سے

بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ⑥ (42)
بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	سب اعراض کرنے والے

ضروری وضاحت

①تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ اُسْتُهْزِئَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ	کیا ان کے لیے معبود ہیں
تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ	ہمارے سوا (جو) بچاتے ہیں انہیں
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ	نہیں وہ طاقت رکھتے اپنی جانوں کی مدد کی
وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾	اور نہ وہ ہمارے مقابلے میں ساتھ دیے جائیں گے۔ ﴿43﴾
بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ	بلکہ ہم نے فائدہ دیا۔ ان کو اور ان کے آباءواجداد کو
حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ	یہاں تک کہ لمبی ہوگئی ان پر عمر، تو کیا وہ نہیں دیکھتے
اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ	کہ بے شک ہم آتے ہیں (کفر کی) زمین کو
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	(اور) ہم گھٹاتے آتے ہیں اسے اسکے اطراف سے
اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾	کیا پھر (بھی) وہی غالب ہیں؟۔ ﴿44﴾
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ	آپ کہہ دیجئے یقیناً میں ڈراتا ہوں تمہیں وحی کے ذریعے
وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ	اور نہیں سنتے بہرے پکار کو
اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾	جب بھی وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔	نَنْقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔
نَصْرَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَطْرَافِهَا : طرف، اطراف، طرفین۔
يُصْحَبُوْنَ : صاحب، صحبت، صاحبہ، اصحاب۔	الْغٰلِبُوْنَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
مَتَّعْنَا : متاع کارواں، مال ومتاع۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اُنْذِرُكُمْ : بشارت وانذار، نذیر۔
طَالَ : طول وعرض، طوالت، طویل۔	بِالْوَحْيِ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَسْمَعُ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
يَرَوْنَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الدُّعَآءَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

اَمْ ①	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ②	تَمْنَعُهُمْ ③	مِّنْ دُوْنِنَا ط ④
کیا	ان کے لیے	معبود ہیں	وہ بچاتے ہیں اُنہیں	ہمارے سوا

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ	اَنْفُسِهِمْ	وَلَا	هُمْ	مِّنَّا ⑤⑥
نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	مدد	اپنی جانوں (کی)	اور نہ	وہ	ہمارے مقابلے میں

يُصْحَبُوْنَ ⑦ (43)	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	اٰبَآءَهُمْ
وہ سب ساتھ دیے جائیں گے	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	یہ	اور	اِنکے آباءواجداد

حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ ط	اَفَلَا	يَرَوْنَ
یہاں تک کہ	لمبی ہوگئی	ان پر	عمر	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے

اَنَّا ⑧	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا ط
کہ بیشک ہم	ہم آتے ہیں	زمین (کو)	ہم گھٹاتے ہیں اُسے	اس کے اطراف سے

اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ (44)	قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ صلے
پھر کیا وہ	سب غالب ہیں	کہہ دیجیے	یقیناً	میں ڈراتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے

وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ ⑦ (45)
اور نہیں	وہ سنتے	بہرے	پکار (کو)	جب کبھی	وہ سب ڈرائے جاتے ہیں

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔② یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔③ علامت تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے مقابلے میں کیا گیا ہے۔⑦ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَ لَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ	اور یقیناً اگر چھو جائے انہیں ایک لپٹ
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ	تیرے رب کے عذاب سے (تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے
يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾	ہائے ہماری بربادی بے شک ہم ظالم تھے۔ ﴿46﴾
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اور ہم رکھیں گے قیامت کے دن کو میزان عدل
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ	پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی
وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اور اگر ہو گا رائی کے دانے کے برابر
اَتَيْنَا بِهَا ؕ	ہم لے آئیں گے اسے
وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾	اور کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ ﴿47﴾
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ اور ہارون کو
الْفُرْقَانَ	(حق اور باطل کے درمیان) خوب فرق کرنیوالی (کتاب)
وَضِيَآءً	اور روشنی
وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	اور نصیحت پرہیز گاروں کے لیے۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّسَّتْهُمْ	مس، مساس۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفْسٌ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
لَيَقُوْلُنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَيْئًا	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
ظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
نَضَعُ	وضع قطع، وضع کرنا۔	حٰسِبِيْنَ	حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
الْمَوَازِيْنَ	وزن، میزان، وزنی، موزون۔	الْفُرْقَانَ	فرق، تفریق، فراق۔
لِيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	ضِيَآءً	ضیاء، ضوفشاں، ضوفگن، ضیائے حدیث۔
الْقِيٰمَةِ	یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	لِّلْمُتَّقِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/تقویٰ، متقی۔

وَ	لَئِنۡ	مَّسَّتۡهُمۡ ①	نَفۡحَةٌ ①②	مِّنۡ عَذَابِ	رَبِّكَ
اور	یقیناً اگر	چھو جائے اُنہیں	ایک لپٹ	عذاب سے	تیرے رب (کے)

لَيَقُوۡلُنَّ ③	يٰوَيۡلَنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا ④	ظٰلِمِيۡنَ ﴿46﴾
ضرور بالضرور وہ کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	بیشک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنیوالے

وَ	نَضَعُ	الۡمَوَازِيۡنَ ⑤	الۡقِسۡطَ	لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ①	فَلَا
اور	ہم رکھیں گے	میزان	عدل	قیامت کے دن کو	پھر نہ

تُظۡلَمُ ⑥	نَفۡسٌ ②	شَيۡـًٔا ؕ	وَاِنۡ	كَانَ	مِثۡقَالَ
ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا	برابر

حَبَّةٍ ①	مِّنۡ خَرۡدَلٍ	اَتَيۡنَا	بِهَا ؕ	وَ	كَفٰى بِنَا ⑦
دانہ	رائی سے	ہم لے آئیں گے	اس کو	اور	کافی ہیں ہم

حٰسِبِيۡنَ ⑦ ﴿47﴾	وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسٰى	هٰرُوۡنَ
حساب کرنیوالے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ	ہارون (کو)

الۡفُرۡقَانَ	وَ	ضِيَآءً	وَّ	ذِكۡرًا	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿48﴾ لا
خوب فرق کرنیوالی	اور	روشنی	اور	نصیحت	سب پرہیزگاروں کے لیے

ضروری وضاحت

① ةٌ، ةٍ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔
③ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔④ كُنَّا دراصل كُنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ اَلۡمَوَازِيۡنَ کے آخر میں يۡنَ اصل لفظ کا حصہ ہے، جمع کی علامت نہیں ہے۔⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ علامت بِ یا يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے
وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾	اور وہ قیامت سے (بھی) ڈرنے والے ہیں۔ ﴿49﴾
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ	اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے
اَنْزَلْنٰهُ ؕ	ہم نے نازل کیا ہے اسے
اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ ع	تو کیا تم (پھر بھی) اسکے انکار کرنے والے ہوں۔ ﴿50﴾ ع
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی ابراہیم کو اس کی ہدایت
مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ ۚ	اس سے پہلے اور ہم تھے اسکو (خوب) جاننے والے۔ ﴿51﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب اس نے کہا اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے
مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	کیا ہیں یہ مورتیاں
الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾	جو (کہ) تم ان کے مجاور بنے بیٹھے ہو۔ ﴿52﴾
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو
لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾	اس کی عبادت کرتے ہوئے۔ ﴿53﴾

ع 4 9 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْشَوْنَ	خشیت الٰہی۔	رُشْدَهٗ	رُشد و ہدایت، خلافتِ راشدہ، مرشد۔
بِالْغَيْبِ	غیب، علم غیب، ایمان بالغیب۔	عٰلِمِيْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِّنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	قَوْمِهٖ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	التَّمَاثِيْلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مُّبٰرَكٌ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	عٰكِفُوْنَ	اعتکاف، معتکف۔
اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وَجَدْنَا	وجود، موجود، ایجاد۔
مُنْكِرُوْنَ	منکر، منکرات، انکار۔	عٰبِدِيْنَ	عابد، عبادت، معبود۔

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ ①	وَ	هُمْ
وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	اور	وہ سب

مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ ② ﴿49﴾	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ ③	مُّبٰرَكٌ
قیامت سے	سب ڈرنے والے	اور	یہ	ایک نصیحت	بابرکت

4 ع 9 4 الربع

اَنْزَلْنٰهُ ④ ط	اَ	فَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ② ﴿50﴾ ع	وَلَقَدْ
ہم نے نازل کیا اُسے	کیا	تو تم	اس کے	سب انکار کرنیوالے	اور بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَآ ④	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا ⑤
ہم نے دی	ابراہیم (کو)	اسکی ہدایت	(اس) سے پہلے	اور	ہم تھے

بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ⑥ ﴿51﴾ ج	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ ⑦	وَ	قَوْمِهٖ
اس کو	جاننے والے	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)

مَا	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾
کیا	یہ	مورتیاں	جو (کہ)	تم	ان کے	سب مجاور بننے والے

قَالُوْا	وَجَدْنَآ ④	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾
انہوں نے کہا	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	اس کی	سب عبادت کرنیوالے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ	(ابراہیم نے) کہا بلاشبہ یقیناً تھے تم
وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾	اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں۔ ﴿54﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس حق کے ساتھ
اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾	یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔ ﴿55﴾
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ	اس نے کہا بلکہ تمہارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۡ وَاَنَا	جس نے پیدا کیا انہیں اور میں
عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾	اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ ﴿56﴾
وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ	اور اللہ کی قسم ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ	تمہارے بتوں کی اس کے بعد
اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾	کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر۔ ﴿57﴾
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا	پھر اس نے کر دیا انہیں ٹکڑے ٹکڑے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	: بلکہ۔
اٰبَآؤُكُمْ	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب ساویہ، ارض وسما۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الشّٰهِدِيْنَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بِالْحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	اَصْنَامَكُمْ	: صنم، صنم کدہ۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَعْدَ	: بعدازغذا، چندونوں کے بعد۔
اللّٰعِبِيْنَ	: لہو ولعب۔	مُدْبِرِيْنَ	: ادبار زمانہ، دُبر۔

قَالَ	لَقَدْ ①	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ
اس نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تھے تم	تم	اور	تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	بِالْحَقِّ
کھلی گمراہی میں	انہوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	حق کے ساتھ

اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾	قَالَ	بَلْ
یا	تو	کھیل کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	بلکہ

رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ
تمہارا رب	رب	آسمانوں (کا)	اور	زمین	جس نے

فَطَرَهُنَّ ۖ	وَ	اَنَا	عَلٰى ذٰلِكُمْ ③	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾
پیدا کیا اُنہیں	اور	میں	اس پر	گواہوں میں سے

وَ	تَاللّٰهِ ④	لَاَكِيْدَنَّ ⑤	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ
اور	اللہ کی قسم	ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا	تمہارے بتوں (کی)	بعد

اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ⑥ ﴿57﴾	فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا
کہ	تم سب چلے جاؤ گے	سب پیٹھ پھیرنے والے	پھر اس نے کر دیا اُنہیں	ٹکڑے ٹکڑے

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③اگر مخاطب جمع مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے اشارہ کے وقت ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔④ جب تَ لفظ اللہ کے
ساتھ ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے
ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ	سوائے ان کے بڑے کے (یعنی اسے چھوڑ دیا)
لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾	تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ﴿58﴾
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا	انہوں نے کہا کس نے کیا ہے یہ (کام)
بِاٰلِهَتِنَآ	ہمارے معبودوں کے ساتھ
اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾	بلا شبہ وہ یقیناً ظالموں میں سے ہے۔ ﴿59﴾
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى	انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو
يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾	وہ ذکر کرتا رہتا ہے انکا کہا جاتا ہے اسکو ابراہیم۔ ﴿60﴾
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ	انہوں نے کہا پھر لے آؤ اس کو
عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے
لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾	تا کہ وہ گواہ ہو جائیں۔ ﴿61﴾
قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا	انہوں نے کہا کیا تو نے کیا ہے یہ (کام)
بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾	ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم؟۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	لَمِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَبِيْرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَمِعْنَا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَذْكُرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلٰۤى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَعَلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	اَعْيُنِ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
بِاٰلِهَتِنَآ	: الٰہ العالمین، الوہیت۔	يَشْهَدُوْنَ	: شاہد، شہید، شہادت۔

اِلَّا	كَبِيۡرًا	لَّهُمۡ ①	لَعَلَّهُمۡ	اِلَيۡهِ	يَرۡجِعُوۡنَ ﴿58﴾
سوائے	بڑا	اُن کے	تاکہ وہ	اس کی طرف	وہ سب رجوع کریں

قَالُوۡا	مَنۡ ②	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ ③④
انہوں نے کہا	کس (نے)	کیا (ہے)	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿59﴾	قَالُوۡا	سَمِعۡنَا
بلاشبہ وہ	یقیناً ظالموں میں سے (ہے)	انہوں نے کہا	ہم نے سنا ہے

فَتًى ⑤	يَّذۡكُرُهُمۡ	يُقَالُ ⑥	لَهٗۤ	اِبۡرٰهِيۡمُ ﴿60﴾
ایک نوجوان	وہ ذکر کرتا رہتا ہے اُن کا	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم

قَالُوۡا	فَاۡتُوۡا	بِهٖ ③	عَلٰۤى اَعۡيُنِ ⑦ النَّاسِ
انہوں نے کہا	پھر تم سب لے آؤ	اس کو	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے

لَعَلَّهُمۡ	يَشۡهَدُوۡنَ ﴿61﴾	قَالُوۡۤا	ءَ	اَنۡتَ
تاکہ وہ	وہ سب گواہ ہوجائیں	انہوں نے کہا	کیا	تو

فَعَلۡتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا ③④	يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ط ﴿62﴾
تو نے کیا	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم؟

ضروری وضاحت

①لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔② مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ	اس نے کہا بلکہ کیا ہے اسے (یہ)
كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ	یہ ان کے اس بڑے نے سو تم پوچھ لو ان سے
اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوْٓا	اگر ہیں وہ بولتے۔ ﴿63﴾ پھر وہ لوٹے
اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا	اپنے نفسوں (دلوں) کی طرف (یعنی غور کیا) تو کہنے لگے
اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا	بیشک تم (خود ہی) ظالم ہو۔ ﴿64﴾ پھر وہ اُلٹے کر دیے گئے
عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ	اپنے سروں پر (یعنی ان کی عقل اُوندھی ہوگئی)
لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾	بلا شبہ یقیناً تو جانتا ہے (کہ) یہ نہیں بولتے۔ ﴿65﴾
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اس نے کہا پھر کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا	(اس کی) جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں کچھ بھی
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ ؕ	اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں۔ ﴿66﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ	افسوس تم پر اور ان پر جن کی تم عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	اللہ کے سوا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿67﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رُءُوْسِهِمْ : راس المال، رئیس، رؤساء۔
فَعَلَهٗ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	عَلِمْتَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَبِيْرُهُمْ : کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر۔	اَفَتَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
فَسْـَٔلُوْهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَنْطِقُوْنَ : نطق، حیوان ناطق، منطق، ناطقہ بند کرنا۔	يَنْفَعُكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
فَرَجَعُوْٓا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَضُرُّكُمْ : مضر صحت، ضرر رساں۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اُفٍّ : اُف۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ ۖ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ ①
اس نے کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	سو تم سب پوچھ لو ان سے

اِنْ	كَانُوْا	يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا
اگر	سب ہیں	وہ سب بولتے	پھر وہ سب لوٹے	اپنے دلوں کی طرف	تو وہ سب کہنے لگے

اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ لا	ثُمَّ	نُكِسُوْا ②
بے شک تم	تم	سب ظالم ہو	پھر	وہ سب الٹے کر دیے گئے

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ③	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا ④	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾
اپنے سروں پر	بلاشبہ یقیناً	تو جانتا ہے	نہیں	یہ	وہ سب بولتے

قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ ⑤	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	مَا ④	لَا
اس نے کہا	پھر کیا تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو	نہ

يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ ط	اُفٍّ	لَّكُمْ
وہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں	کچھ بھی	اور نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں	افسوس	تم پر

وَ	لِمَا ⑦	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	اَفَلَا ⑤	تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾
اور	جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یعنی پہلے انہوں نے درست بات کی پھر اُن کی عقل اوندھی ہوگئی۔④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو یا جن کیا جاتا ہے۔⑤یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ	انہوں نے کہا تم جلا دو اسے
وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	اور مدد کرو تم اپنے معبودوں کی
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾	اگر ہو تم (کچھ) کرنے والے۔ ﴿68﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا	ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا!
وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	اور سلامتی (والی) ابراہیم پر۔ ﴿69﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	اور انہوں نے ارادہ کیا اسکے ساتھ ایک حیلہ کرنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾	تو ہم نے کر دیا انہیں انتہائی خسارہ پانے والے۔ ﴿70﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ	اور ہم نے نجات دی اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	جو (کہ) ہم نے برکت رکھی اس میں
لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾	تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿71﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً	اور ہم نے عطا کیا اس کو اسحاق اور مزید یعقوب
وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾	اور سب کو ہم نے بنایا نیک۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْاَخْسَرِيْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَجَّيْنٰهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
انْصُرُوْٓا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يٰنَارُ	: یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	لِلْعٰلَمِيْنَ	: عالم برزخ، عالم اسلام، اقوام عالم۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَهَبْنَا	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
اَرَادُوْا	: ارادہ، مرید، مراد۔	نَافِلَةً	: نفل، نوافل، نفلی نمازیں۔
بِهٖ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔	صٰلِحِيْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ①	وَ	انْصُرُوْٓا②	اٰلِهَتَكُمْ
انہوں نے کہا	تم سب جلا دو اُسے	اور	تم سب مدد کرو	اپنے معبودوں (کی)

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾	قُلْنَا③	يٰنَارُ	كُوْنِيْ④
اگر	ہو تم	سب کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہو جا!

بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ لا	وَ	اَرَادُوْا
ٹھنڈی	اور	سلامتی (والی)	ابراہیم پر	اور	انہوں نے ارادہ کیا

بِهٖ	كَيْدًا⑤	فَجَعَلْنٰهُمُ③	الْاَخْسَرِيْنَ⑥ ج ﴿70﴾
اس کیساتھ	ایک حیلہ (کا)	تو ہم نے کر دیا اُنہیں	سب انتہائی خسارہ پانے والے

وَ	نَجَّيْنٰهُ③	وَ	لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ
اور	ہم نے نجات دی اسے	اور	لوط (کو)	زمین کی طرف	جو

بٰرَكْنَا③	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾	وَ	وَهَبْنَا③	لَهٗٓ
ہم نے برکت رکھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو

اِسْحٰقَ ط	وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً⑦ ط	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا③	صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾
اسحاق	اور	یعقوب	مزید	اور	سب (کو)	ہم نے بنایا	سب نیک

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ كُوْنِيْ کے آخر میں يْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم نے بنایا انہیں پیشوا
یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا	(کہ) وہ رہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم کے ساتھ
وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ	اور ہم نے وحی کی ان کی طرف نیک کام کرنے کی
وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ	اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کی
وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿73﴾	اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے۔ ﴿73﴾
وَلُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا	اور لوط کو ہم نے اسے دیا حکم اور علم
وَّنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ	اور ہم نے نجات دی اسے (اس) بستی سے
الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ	جو گندے کام کرتی تھی
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ	بے شک وہ برے لوگ تھے
فٰسِقِیْنَ ﴿74﴾	(بہت) نافرمانی کرنے والے۔ ﴿74﴾
وَاَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے داخل کیا اسے اپنی رحمت میں
اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿75﴾ ع	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا۔ ﴿75﴾ ع

ع 5 25 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَهْدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْخَبٰٓئِثَ : خبث باطن، خبیث، خباثت۔
فِعْلَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	سَوْءٍ : سوءِ ظن، علمائے سوء۔
اِقَامَ : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	فٰسِقِیْنَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔
عٰبِدِیْنَ : عبد، عابد، عبادت، معبود۔	اَدْخَلْنٰهُ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
حُكْمًا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	رَحْمَتِنَا : رحمت، رحم، مرحوم۔
نَجَّیْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	مِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
تَعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔	الصّٰلِحِیْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

وَ	جَعَلْنٰهُمْ ①②	اَىِٕمَّةً ③	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا ④
اور	ہم نے بنایا انہیں	پیشوا	وہ سب رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم کے ساتھ

وَ	اَوْحَيْنَآ ①	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ ⑤	وَ	اِقَامَ الصَّلٰوةِ ⑤
اور	ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیکیوں کے کام (کی)	اور	نماز قائم کرنا

وَ	اِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ ⑤ ج	وَ	كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾
اور	ادا کرنا	زکوۃ	اور	وہ سب تھے	ہمارے لیے	سب عبادت کرنیوالے

وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ ①	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّيْنٰهُ ①
اور	لوط	ہم نے دیا اسے	حکم	اور	علم	اور	ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْقَرْيَةِ ④	الَّتِىْ	كَانَتْ ⑤	تَّعْمَلُ ⑤	الْخَبٰٓئِثَ ط
(اس) بستی سے	جو	وہ تھی	وہ کام کرتی	گندے

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ ⑥	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾ لا
بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	سب نافرمانی کرنے والے

ع 5 25 5

وَ	اَدْخَلْنٰهُ ①	فِىْ رَحْمَتِنَا ④ ط	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع
اور	ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ات، ة اور ت، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥قَوْمَ یہ لفظاً واحد ہے، لیکن کیونکہ اسکے ممبر زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ	اور نوح کو جب اس نے پکارا اس سے پہلے
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ	تو ہم نے دعا قبول کی اس کی
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ	پھر ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾	بہت بڑی گھبراہٹ سے۔ ﴿76﴾
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ	اور ہم نے مدد کی اس کی ان لوگوں پر
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ	بے شک وہ برے لوگ تھے
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾	تو ہم نے غرق کر دیا انہیں سب کے سب کو۔ ﴿77﴾
وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ	اور (یاد کیجیے) داؤد اور سلیمان کو
اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ	جب وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی (کے بارے) میں
اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ	جب رات کو چر گئیں اس میں لوگوں کی بکریاں
وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾	اور تھے ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔	نَصَرْنٰهُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
فَاسْتَجَبْنَا	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	سَوْءٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
فَنَجَّيْنٰهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
اَهْلَهٗ	: اہل وعیال، اہل خانہ۔	اَجْمَعِيْنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الْكَرْبِ	: کرب، کربناک۔	يَحْكُمٰنِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
الْعَظِيْمِ	: اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔	شٰهِدِيْنَ	: شاہد، شہید، شہادت۔

وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا ①	لَهٗ ②
اور	نوح	جب	اس نے پکارا	(اس) سے پہلے	تو ہم نے دعا قبول کی	اس کی

فَنَجَّيْنٰهُ ①	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ ج
پھر ہم نے نجات دی اسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	گھبراہٹ سے	بڑی

وَ	نَصَرْنٰهُ ①	مِنَ الْقَوْمِ ③	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ط
اور	ہم نے مدد کی اُسکی	(ان) لوگوں پر	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ ①
بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	تو ہم نے غرق کر دیا انہیں

اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ
سب کے سب (کو)	اور	داؤد	اور	سلیمان	جب

يَحْكُمٰنِ ④	فِي الْحَرْثِ	اِذْ	نَفَشَتْ ⑤	فِيْهِ
وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی (کے بارے) میں	جب	رات کو چر گئیں	اس میں

غَنَمُ	الْقَوْمِ ج	وَ	كُنَّا ⑥	لِحُكْمِهِمْ ⑦	شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾ ⑧ لا
بکریاں	لوگوں (کی)	اور	تھے ہم	انکے فیصلے کے وقت	موجود

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔ ④ علامت ـٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے وقت کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ	تو ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو
وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫	اور ہر ایک کو ہم نے عطا کیا حکم اور علم
وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ	اور ہم نے مسخر کر دیا داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ	وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے پرندوں کے ساتھ
وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾	اور ہم ہی تھے کرنے والے۔ ﴿79﴾
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ	اور ہم نے سکھائی اسے کاریگری
لَبُوْسٍ لَّكُمْ	لباس (زرہیں) بنانے کی تمہارے لیے
لِتُحْصِنَكُمْ	تاکہ وہ (لباس) بچائے تمہیں
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ	تمہاری لڑائی (کی تکلیف) سے
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾	تو کیا تم شکر کرنے والے ہو۔ ﴿80﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً	اور سلیمان کے لیے ہوا کو (مسخر کر دیا جو) تیز چلنے والی تھی
تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ	وہ چلتی تھی اس کے حکم سے (اس) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَفَهَّمْنٰهَا	: فہم، مفہوم، تفہیم، مفاہمت۔	فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	صَنْعَةَ	: صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَخَّرْنَا	: مسخر، تسخیر۔	شٰكِرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	الرِّيْحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
الْجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
يُسَبِّحْنَ	: تسبیح، تسبیحات۔	بِاَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
الطَّيْرَ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَفَهَّمْنٰهَا ①②	سُلَيْمٰنَ ج	وَ	كُلًّا	اٰتَيْنَا ①
تو ہم نے سمجھا دیا وہ	سلیمان (کو)	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے عطا کیا

حُكْمًا ③	وَّ	عِلْمًا ③	وَّ	سَخَّرْنَا ①	مَعَ دَاوٗدَ
حکم	اور	علم	اور	ہم نے مسخر کر دیا	داؤد کے ساتھ

الْجِبَالَ ③	يُسَبِّحْنَ ④	وَالطَّيْرَ ط ⑤	وَ	كُنَّا
پہاڑ	وہ تسبیح کرتے تھے	پرندوں کے ساتھ	اور	ہم تھے

فٰعِلِيْنَ ⑥ (79)	وَ	عَلَّمْنٰهُ ①	صَنْعَةَ ⑦	لَبُوْسٍ
کرنے والے	اور	ہم نے سکھائی اسے	کاریگری	لباس (بنانے کی)

لَكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ ⑦	مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ج	فَهَلْ
تمہارے لیے	تا کہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	تو کیا

اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ (80)	وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ
تم	سب شکر کرنے والے	اور	سلیمان کے لیے	ہوا

عَاصِفَةً ⑦	تَجْرِيْ ⑦	بِاَمْرِهٖٓ	اِلَى الْاَرْضِ
تیز چلنے والی	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	زمین کی طرف

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اگر فعل
کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا
دو زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں وَ بمعنی مَعَ ہے اسی
لیے ترجمہ ساتھ کیا گیا ہے۔⑥ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ةَ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا	جو (کہ) ہم نے برکت کی اس میں
وَ كُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿81﴾	اور ہم تھے ہر چیز کو (خوب) جاننے والے۔ ﴿81﴾
وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ	اور شیطانوں میں سے (بھی ہم نے مسخر کر دیے)
مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ	جو غوطہ لگاتے تھے اس کے لیے
وَیَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور (دوسرے) کام بھی کرتے تھے اس کے علاوہ
وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ﴿82﴾	اور ہم تھے ان کی نگہبانی کرنے والے۔ ﴿82﴾
وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ	اور ایوبؑ کو (یاد کیجئے) جب اس نے پکارا اپنے رب کو
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ	کہ بے شک میں پہنچی ہے مجھے تکلیف
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ	اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
الرّٰحِمِیْنَ ﴿83﴾	رحم کرنے والوں میں۔ ﴿83﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ	پس ہم نے دور کر دی جو اس کو تکلیف تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بٰرَكْنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	حٰفِظِیْنَ	: حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
فِیْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نَادٰی	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	رَبَّهٗ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	مَسَّنِیَ	: مس، مساس۔
شَیْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	الضُّرُّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
عٰلِمِیْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَرْحَمُ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اسْتَجَبْنَا	: جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔
یَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا ؕ	وَ	كُنَّا ①	بِكُلِّ شَيْءٍ
جو	ہم نے برکت کی	اس میں	اور	ہم تھے	ہر چیز کو

عٰلِمِيْنَ ②③ (81)	وَ	مِنَ الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ
خوب جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	جو	وہ سب غوطہ لگاتے تھے

لَهٗ ④	وَ	يَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ	وَ
اس کے لیے	اور	وہ سب کرتے تھے	کام	اس کے علاوہ	اور

كُنَّا ①	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ ②③ ۙ (82)	وَ	اَيُّوْبَ	اِذْ
ہم تھے	ان کی	نگہبانی کرنے والے	اور	ایوب	جب

نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ ⑤	الضُّرُّ
اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	پہنچی ہے مجھے	تکلیف

وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ ⑥	الرّٰحِمِيْنَ ② ۚۖ (83)	فَاسْتَجَبْنَا ⑦
اور تو	زیادہ رحم کرنے والا	سب رحم کرنے والوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کرلی

لَهٗ	فَكَشَفْنَا ⑦	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ ⑧
اس کی	پس ہم نے دور کردی	جو	اس کو	تکلیف (تھی)

ضروری وضاحت

① كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں اگر یْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے یہاں وہی نِ آیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ	اور ہم نے دیے اسے اس کے گھر والے
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ	اور ان کی مثل (اور لوگ بھی) ان کے ساتھ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا	رحمت کرتے ہوئے اپنی طرف سے
وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾	اور (یہ) نصیحت ہے عبادت کرنیوالوں کے لیے۔ ﴿84﴾
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ	اور (یاد کیجئے) اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾	(ان میں سے) ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿85﴾
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے داخل کیا انہیں اپنی رحمت میں
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ ﴿86﴾
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ	اور (یاد کیجئے) مچھلی والے (یونس) کو جب وہ چلا گیا
مُغَاضِبًا فَظَنَّ	ناراض ہو کر پس اس نے سمجھا
اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ	کہ ہرگز نہیں ہم تنگی کریں گے اس پر
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ	تو اس نے پکارا اندھیروں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَهٗ : اہل وعیال، اہل خانہ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَّعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔	الصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	مُغَاضِبًا : غیظ وغضب، غضبناک۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَظَنَّ : سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
ذِكْرٰى : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	نَّقْدِرَ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر، تقدیر۔
لِلْعٰبِدِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ عبد، عابد، عبداللہ۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	فَنَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَدْخَلْنٰهُمْ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الظُّلُمٰتِ : ظلمت۔ بحر ظلمات، ظلمت شب۔

وَ	اٰتَیۡنٰهُ①	اَهۡلَهٗ	وَ	مِثۡلَهُمۡ②	مَّعَهُمۡ②
اور	ہم نے دیئے اسے	اس کے گھر والے	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ

رَحۡمَةً③	مِّنۡ عِنۡدِنَا	وَ	ذِكۡرٰی	لِلۡعٰبِدِیۡنَ④ ﴿84﴾
رحمت	اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عبادت کرنیوالوں کے لیے

وَ	اِسۡمٰعِیۡلَ	وَ	اِدۡرِیۡسَ	وَ	ذَا الۡكِفۡلِ ط
اور	اسماعیل	اور	ادریس	اور	ذوالکفل

كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِیۡنَ④ ﴿85﴾ صلے ج	وَ	اَدۡخَلۡنٰهُمۡ①②
ہر ایک	صبر کرنے والوں میں سے	اور	ہم نے داخل کیا انہیں

فِیۡ رَحۡمَتِنَا ط	اِنَّهُمۡ	مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿86﴾	وَ	ذَا النُّوۡنِ
اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے	اور	مچھلی والے

اِذۡ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ⑤	اَنۡ	لَّنۡ⑥
جب	وہ چلا گیا	ناراض ہو کر	پس اس نے سمجھا	کہ	ہرگز نہیں

نَّقۡدِرَ	عَلَیۡهِ	فَنَادٰی⑤	فِی الظُّلُمٰتِ③
ہم تنگی کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں

ضروری وضاحت

①نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑥فعل سے پہلے علامت لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا۔

اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖۗ	کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا تو پاک ہے
اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ۚۖ ﴿87﴾	بے شک میں ہی ہوں ظالموں میں سے۔ ﴿87﴾
فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
وَنَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ	اور ہم نے نجات دی اسے غم سے
وَكَذٰلِكَ نُـۨجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿88﴾	اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔ ﴿88﴾
وَزَكَرِیَّاۤ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗ	اور (یاد کیجئے) زکریا کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو
رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا	اے میرے رب تو نہ چھوڑ مجھے اکیلا
وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ۚۖ ﴿89﴾	اور تو بہتر ہے سب وارثوں سے۔ ﴿89﴾
فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۫	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
وَوَهَبۡنَا لَهٗ یَحۡیٰی	اور ہم نے عطا کیا اس کو یحییٰ
وَاَصۡلَحۡنَا لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ	اور ہم نے درست کر دیا اس کے لیے اس کی بیوی کو
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا یُسٰرِعُوۡنَ فِی الۡخَیۡرٰتِ	بے شک وہ جلدی کرتے تھے نیکیوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
اِلَّاۤ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نَادٰی	ندا، منادی، ندائے ملت۔
سُبۡحٰنَكَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	خَیۡرُ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
الظّٰلِمِیۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡوٰرِثِیۡنَ	وارث، وراثت، ورثاء۔
فَاسۡتَجَبۡنَا	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	وَهَبۡنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
نَجَّیۡنٰهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَصۡلَحۡنَا	صالح، صلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔
الۡغَمِّ	غم، غمگین، غمزدہ۔	یُسٰرِعُوۡنَ	سریع الحرکت، سرعت۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم۔	فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

اَنْ ①	لَآ اِلٰهَ ②	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ ۖ	اِنِّیْ ③	كُنْتُ
کہ	کوئی نہیں معبود	مگر	تو	تو پاک ہے	بے شک میں	میں ہوں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾ ۚ ④	فَاسْتَجَبْنَا ⑤	لَهٗ ۙ ⑥	وَ	نَجَّيْنٰهُ ⑤
ظالموں میں سے	تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی	اور	ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْغَمِّ ۗ	وَ	كَذٰلِكَ	نُـْجِی	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	وَ
غم سے	اور	اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	سب ایمان والوں (کو)	اور

زَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰی	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا تَذَرْنِیْ ⑦
زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	(اے میرے) رب	نہ تو چھوڑ مجھے

فَرْدًا	وَّ اَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ ۚ ④	فَاسْتَجَبْنَا ⑤	لَهٗ ز ⑥
اکیلا	اور تو	بہت بہتر	سب وارثوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی

وَ	وَهَبْنَا ⑤	لَهٗ ⑥	يَحْيٰی	وَ	اَصْلَحْنَا ⑤	لَهٗ ⑥
اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	یحییٰ	اور	ہم نے درست کر دیا	اس کے لیے

زَوْجَهٗ ۗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ
اسکی بیوی	بے شک وہ	وہ سب تھے	وہ سب جلدی کرتے	نیکیوں میں

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔②لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔③اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔④فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔
⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ لازمی ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَيَدْعُوْنَنَا	اور پکارتے تھے ہمیں
رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ	رغبت کرتے ہوئے اور خوف کھاتے ہوئے
وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾	اور تھے وہ ہمارے لیے عاجزی کرنے والے۔ ﴿90﴾
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	اور (یاد کیجئے اس عورت کو) جس نے حفاظت کی اپنی شرم گاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	تو ہم نے پھونکی اس میں اپنی روح
وَ جَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ	اور ہم نے بنایا اسے اور اس کے بیٹے کو
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾	نشانی جہان والوں کے لیے۔ ﴿91﴾
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ	بیشک یہ تمہاری اُمت (دین یا ملت) ایک ہی امت ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو۔ ﴿92﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ	اور وہ متفرق ہو گئے اپنے معاملے میں
بَيْنَهُمْ ؕ	اپنے درمیان (آپس میں)
كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع	سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿93﴾ ع

ع 6 18 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَدْعُوْنَنَا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِلٰہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔
رَغَبًا	راغب، رغبت، بے رغبتی۔	هٰذِهٖٓ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
خٰشِعِيْنَ	خشوع وخضوع۔	وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
فَنَفَخْنَا	نفخہ اُولیٰ، نفخ۔	فَاعْبُدُوْنِ	عابد، عبادت، معبود۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَقَطَّعُوْٓا	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
رُّوْحِنَا	روح، ارواح، روحانیت۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
ابْنَهَآ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	رٰجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَ	يَدۡعُوۡنَنَا ①	رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا ؕ
اور	وہ سب پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے	اور	خوف کھاتے ہوئے

وَ	كَانُوۡا	لَنَا	خٰشِعِيۡنَ ﴿90﴾	وَ	الَّتِىۡۤ
اور	تھے وہ سب	ہمارے لیے	سب عاجزی کرنیوالے	اور	جس نے

اَحۡصَنَتۡ ②	فَرۡجَهَا	فَنَفَخۡنَا ③	فِيۡهَا	مِنۡ رُّوۡحِنَا
اس نے حفاظت کی	اپنی شرم گاہ (کی)	تو ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح سے

وَ	جَعَلۡنٰهَا ③	وَ	ابۡنَهَاۤ	اٰيَةً ②	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿91﴾
اور	ہم نے بنایا اسے	اور	اسکے بیٹے (کو)	نشانی	جہان والوں کے لیے

اِنَّ	هٰذِهٖۤ	اُمَّتُكُمۡ ④	اُمَّةً ②	وَّاحِدَةً ۖ ②	وَّاَنَا	رَبُّكُمۡ ④
بیشک	یہ	تمہاری اُمت	اُمت	ایک	اور میں	تمہارا رب

فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿92﴾ ⑤⑥	وَ	تَقَطَّعُوۡۤا ⑦	اَمۡرَهُمۡ
سو تم سب میری ہی عبادت کرو	اور	وہ سب متفرق ہو گئے	اپنے معاملے (میں)

بَيۡنَهُمۡ ؕ	كُلٌّ	اِلَيۡنَا	رٰجِعُوۡنَ ﴿93﴾ ع
اپنے درمیان	سب	ہماری طرف	سب لوٹنے والے

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کیلئے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے اور نِ زائد ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ	پس جو عمل کرے نیک اس حال میں کہ وہ مومن ہو
فَلَا كُفۡرَانَ لِسَعۡيِهٖ ۚ	تو کوئی ناقدری نہیں (ہوگی) اس کی کوشش کی
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوۡنَ ﴿94﴾	اور بے شک ہم اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔ ﴿94﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرۡيَةٍ	اور حرام (ناممکن) ہے اس بستی (والوں) پر
اَهۡلَكۡنٰهَاۤ	جسے ہم نے ہلاک کیا (کہ دنیا کی طرف لوٹیں)
اَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿95﴾	یقیناً وہ نہیں لوٹیں گے۔ ﴿95﴾
حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتۡ	یہاں تک کہ جب کھول دیے جائیں گے
يَاۡجُوۡجُ وَمَاۡجُوۡجُ	یاجوج ماجوج (یعنی قیامت تک)
وَهُمۡ مِّنۡ كُلِّ حَدَبٍ يَّنۡسِلُوۡنَ ﴿96﴾	اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ ﴿96﴾
وَاقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ	اور بالکل قریب آجائے گا سچا وعدہ
فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ	تو اچانک یہ ہوگا کہ کھلی رہ جائیں گی
اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ	ان لوگوں کی آنکھیں جنھوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّعۡمَلۡ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	اَهۡلَكۡنٰهَاۤ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	يَرۡجِعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
مُؤۡمِنٌ	ایمان، مؤمن، امن۔	حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فُتِحَتۡ	افتتاح، فتح، فاتح۔
كُفۡرَانَ	کفرانِ نعمت۔	اقۡتَرَبَ	قریب، قُرب، تقرب، عزیز واقارب۔
لِسَعۡيِهٖ	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	الۡوَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
كٰتِبُوۡنَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَبۡصَارُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ①	وَ ②	هُوَ	مُؤْمِنٌ ③
پس جو	وہ عمل کرے	نیک (اعمال) سے	اس حال میں کہ	وہ	ایمان والا ہو

فَلَا كُفْرَانَ ④	لِسَعْيِهٖ ج	وَ	اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ ⑤ (94)
تو کوئی نہیں ناقدری	اس کی کوشش کی	اور	بیشک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے

وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ ①	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ
اور	حرام (ناممکن)	(اس) بستی پر	ہم نے ہلاک کیا اُسے	یقیناً وہ

لَا	يَرْجِعُوْنَ (95)	حَتّٰٓى	اِذَا ⑥	فُتِحَتْ ①	يَاْجُوْجُ ⑦
نہیں	وہ سب لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھول دیے جائیں گے	یاجوج

وَ	مَاْجُوْجُ ⑦	وَ	هُمْ	مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ (96)
اور	ماجوج	اور	وہ	ہر اونچی جگہ سے	وہ سب دوڑتے ہوئے آئیں گے

وَ	اقْتَرَبَ ⑧	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا ⑥
اور	بالکل قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو اچانک

هِيَ	شَاخِصَةٌ ①	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط
وہ	کھلی رہ جائیں گی	آنکھیں	(ان لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① ات، ۃ اور ـتُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک کیا جاتا ہے۔ ⑦ یَاْجُوْجُ مَاْجُوْجُ انسانی نسل سے ہی دو قومیں ہیں۔ ⑧ اس فعل میں موجود تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

يٰوَيْلَنَا	(وہ کہیں گے) ہائے ہماری بربادی
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	یقیناً تھے ہم غفلت میں اس (وعدے) سے
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾	بلکہ تھے ہم ظلم کرنے والے۔﴿97﴾
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ	بیشک تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ	اللہ کے سوا جہنم کا ایندھن ہیں
اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾	تم اسی میں داخل ہونے والے ہو۔﴿98﴾
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً	اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے
مَّا وَرَدُوْهَا ؕ	(تو یہ) نہ داخل ہوتے اس (جہنم) میں
وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾	اور (وہ) سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔﴿99﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ	ان کے لیے اس میں چیخنا چلانا ہوگا
وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾	اور وہ اس میں (کچھ) نہیں سنیں گے۔﴿100﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ	بیشک وہ لوگ جن کے لیے پہلے سے طے ہوچکی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔
غَفْلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔	وٰرِدُوْنَ	: وارد ہونا، ورود مسعود۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰلِهَةً	: الہ العالمین، الوہیت۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
بَلْ	: بلکہ۔	خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
ظٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَسْمَعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَبَقَتْ	: سبقت، مسابقت، حسب سابق۔

يٰوَيۡلَنَا	قَدۡ	كُنَّا	فِيۡ غَفۡلَةٍ ①	مِّنۡ هٰذَا
ہائے ہماری بربادی	یقیناً	ہم تھے	غفلت میں	اس سے

بَلۡ	كُنَّا	ظٰلِمِيۡنَ ② ﴿97﴾	اِنَّكُمۡ	وَ	مَا
بلکہ	تھے ہم	سب ظلم کرنے والے	بیشک تم	اور	جن کی

تَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ③	حَصَبُ	جَهَنَّمَؕ	اَنۡتُمۡ
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ایندھن	جہنم (کا)	تم

لَهَا ④⑤	وٰرِدُوۡنَ ② ﴿98﴾	لَوۡ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً ⑥
اسی میں	سب داخل ہونے والے	اگر	ہوتے	یہ	معبود

مَّا	وَرَدُوۡهَاؕ ⑦	وَ	كُلٌّ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ② ﴿99﴾
نہ	سب داخل ہوتے اس میں	اور	سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

لَهُمۡ ④	فِيۡهَا	زَفِيۡرٌ	وَّ	هُمۡ	فِيۡهَا
ان کے لیے	اس میں	چیخنا چلانا	اور	وہ	اس میں

لَا يَسۡمَعُوۡنَ ⑧ ﴿100﴾	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	سَبَقَتۡ ①	لَهُمۡ ④
نہیں وہ سب سنیں گے	بیشک	وہ لوگ	پہلے سے طے ہو چکی ہے	اُن کے لیے

ضروری وضاحت

① ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهَا اور لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہاں لَ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

مِّنَّا الْحُسْنٰىٓ ۙ	ہماری طرف سے بھلائی
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾ ۙ	(تو) وہ لوگ اس سے دور رکھے گئے ہونگے۔ ﴿101﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ	نہیں وہ سنیں گے اس کی آہٹ تک
وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ	اور وہ اس میں جسے چاہیں گے انکے دل
خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾ ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿102﴾
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	نہیں غمگین کرے گی انہیں بڑی گھبراہٹ
وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اور لینے آئیں گے انہیں فرشتے (یعنی فرشتے انکا استقبال کریں گے)
هٰذَا يَوْمُكُمُ	(اور کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن
الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾	جس کا تھے تم وعدہ دیے جاتے۔ ﴿103﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ	جس دن ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو
كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ	لکھے ہوئے اوراق کے رجسٹر لپیٹنے کی طرح
كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ	جس طرح ہم نے ابتدا کی پہلی پیدائش کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحُسْنٰى	حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔	الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
مُبْعَدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	يَوْمُكُمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
حَسِيْسَهَا	احساس، محسوس، حساس، حِس۔	تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اشْتَهَتْ	اشتہاء، شہوت۔	السَّمَآءَ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔	كَطَيِّ	کماحقہ، کالعدم۔
يَحْزُنُهُمُ	حزن وملال، عام الحزن۔	بَدَاْنَآ	ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
تَتَلَقّٰىهُمُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	خَلْقٍ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

مِّنَّا ①	الْحُسْنٰٓى ② لا	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ ③ لا (101)
ہماری طرف سے	بھلائی	وہ لوگ	اس سے	سب دور رکھے گئے ہوئے

لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا ج	وَ	هُمْ	فِيْ مَا
نہیں	وہ سب سنیں گے	اس کی آہٹ	اور	وہ	(اس) میں جو

اشْتَهَتْ ②	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ ج (102)	لَا	يَحْزُنُهُمُ
چاہیں گے	ان کے دل	سب ہمیشہ رہنے والے	نہیں	وہ غمگین کرے گی انہیں

الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ ④	وَ	تَتَلَقّٰىهُمُ ② ⑤	الْمَلٰٓئِكَةُ ⑥ ط
گھبراہٹ	سب سے بڑی	اور	لینے آئیں گے انہیں	فرشتے

هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ⑦ (103)
یہ	تمہارا دن	جس کا	تھے تم	تم سب وعدہ دیے جاتے

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ
(جس) دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان	لپیٹنے کی طرح	رجسٹر

لِلْكُتُبِ ⑧ ط	كَمَا	بَدَاْنَا	اَوَّلَ	خَلْقٍ
لکھے ہوئے اوراق کے	جس طرح	ہم نے ابتدا کی	پہلی	پیدائش

ضروری وضاحت

① مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② ـٰی اور تْ، تِ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

نُعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا	(اسی طرح) ہم لوٹائیں گے اسے، (یہ) وعدہ
عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾	ہم پر (لازم) ہے بیشک ہم ہیں (یہ) کرنے والے۔ ﴿104﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لکھ دیا زبور میں
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ	نصیحت کے بعد کہ بے شک (یہ) زمین
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾	وارث ہونگے اس کے میرے نیک بندے۔ ﴿105﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا	بے شک اس (نصیحت) میں یقیناً پیغام ہے
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ؕ ﴿106﴾	عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے۔ ﴿106﴾
وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾	مگر رحمت بنا کر سب جہان والوں کے لیے۔ ﴿107﴾
قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ	کہہ دیجئے یقیناً میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے
اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	کہ بے شک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُعِيْدُهٗ : اعادہ، مسیح، عود کر آنا۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فٰعِلِيْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
يَرِثُهَا : وارث، وراثت، ورثاء، موروثی۔
عِبَادِيَ : عابد، عبادت، معبود۔
الصّٰلِحُوْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
لَبَلٰغًا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔

عٰبِدِيْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔
رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ : الله العالمین، عالمِ اسلام، اقوامِ عالم۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يُوْحٰى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُّسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔

نُعِيدُهٗ ۭ ①	وَعْدًا	عَلَيْنَا ۭ	اِنَّا ②	كُنَّا ③	فٰعِلِيْنَ ④ ﴿104﴾
ہم لوٹائیں گے اسے	وعدہ	ہم پر	بے شک ہم	ہم ہیں	کرنے والے

وَ	لَقَدْ ⑤	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ ⑥
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لکھ دیا	زبور میں	نصیحت کے بعد

اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾
کہ بے شک	زمین	وہ وارث ہونگے اس کے	میرے بندے	سب نیک

اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾ ۭ
بیشک	اس میں	یقیناً پیغام	ان لوگوں کے لیے	سب عبادت کرنے والے

وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	سب جہان والوں کے لیے

قُلْ	اِنَّمَا	يُوْحٰٓى ⑦	اِلَيَّ ⑧	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ
آپ کہہ دیجئے	یقیناً صرف	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک صرف	تمہارا معبود

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ۚ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾
معبود	ایک	تو کیا	تم	سب فرمانبرداری کرنے والے

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔
③ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی
علامتیں ہیں۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے
یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے
اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰى سَوَآءٍ‌ؕ	میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں برابری پر
وَاِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ اَمۡ بَعِيۡدٌ	اور نہیں میں جانتا کیا قریب ہے یا دور
مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿109﴾	جس (عذاب) کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿109﴾
اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ	بلاشبہ وہ جانتا ہے بلند آواز سے کی ہوئی بات کو
وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿110﴾	اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ ﴿110﴾
وَاِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّـكُمۡ	اور نہیں میں جانتا (کہ) شاید یہ آزمائش ہو تمہارے لیے
وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿111﴾	اور کچھ فائدہ اٹھانا ہو ایک وقت تک۔ ﴿111﴾
قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ	اس (رسول) نے کہا (اے میرے) رب فیصلہ فرما
بِالۡحَـقِّ‌ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ	حق کے ساتھ، اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے
الۡمُسۡتَعَانُ	(جس سے) مدد طلب کی جاتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿112﴾ ع	ان (باتوں) پر جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿112﴾ ع

ع 7 19 7 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡجَهۡرَ	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
اٰذَنۡتُكُمۡ	اذان۔	تَكۡتُمُوۡنَ	کتمانِ علم، کتمان حق۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال ومتاع۔
سَوَآءٍ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	شیر وشکر، اوّل وآخر، قلب ونظر۔	احۡكُمۡ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَعِيۡدٌ	بعد، بعید از قیاس۔	الرَّحۡمٰنُ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
تُوۡعَدُوۡنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الۡمُسۡتَعَانُ	استعانت۔
يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَصِفُوۡنَ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

فَاِنْ①	تَوَلَّوْا②	فَقُلْ①	اٰذَنْتُكُمْ③	عَلٰى سَوَآءٍ ط
پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو آپ کہہ دیجیے	میں نے خبردار کر دیا ہے تمھیں	برابری پر

وَ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ	مَّا
اور	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	یا	دور	جو

تُوْعَدُوْنَ④ ﴿109﴾	اِنَّهٗ⑤	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	بلاشبہ وہ	وہ جانتا ہے	بلند آواز	بات سے

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾	وَ	اِنْ	اَدْرِيْ
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	نہیں	میں جانتا

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ⑥	لَّكُمْ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾
شاید کہ وہ	آزمائش	تمھارے لیے	اور	کچھ فائدہ (اٹھانا)	ایک وقت تک

قٰلَ	رَبِّ⑦	احْكُمْ	بِالْحَقِّ ط	وَ	رَبُّنَا
اس نے کہا	(اے میرے) رب	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب

الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ⑧	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ ﴿112﴾ ع
نہایت مہربان	مدد طلب کیا گیا ہوا	(ان) پر	جو	تم سب بیان کرتے ہو

ع 7 19 7 النصف

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② علامت ﹼ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔④علامت ﹼ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔⑧ یعنی جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔

آیاتُها 78 | 22 سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103 | رُکُوعَاتُها 10

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ۚ	اے لوگو ڈرو اپنے رب سے
اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ﴿1﴾	بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔ ﴿1﴾
يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا	جس دن تم دیکھو گے اسے
تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ	غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی
عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ	اس سے جسے اس نے دودھ پلایا
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا	اور گرا دے گی ہر حمل والی اپنا حمل
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى	اور آپ دیکھیں گے لوگوں کو مدہوشی میں
وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى	حالانکہ نہیں ہونگے وہ ہرگز مدہوش
وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ﴿2﴾	اور لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔ ﴿2﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔	مُرۡضِعَةٍ	: رضاعت، رضاعی بھائی۔
اتَّقُوۡا	: تقویٰ، متقی۔	عَمَّاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
زَلۡزَلَةَ	: زلزلہ، متزلزل۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
السَّاعَةِ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	تَضَعُ	: وضع قطع، وضع کرنا، وضع حمل، موضوع۔
شَىۡءٌ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	حَمۡلٍ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
عَظِيۡمٌ	: اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔	شَدِيۡدٌ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَرَوۡنَهَا	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	يُّجَادِلُ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔

آیاتها 78	22 سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103	رُکُوعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا ①	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ ②
اے	لوگو	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	بیشک	قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ	عَظِيْمٌ ①	يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ ②
ایک چیز	بہت بڑی	(جس) دن	تم سب دیکھو گے اسے	غافل ہو جائے گی

كُلُّ	مُرْضِعَةٍ ③②	عَمَّآ ④	اَرْضَعَتْ ②	وَ	تَضَعُ ②
ہر	دودھ پلانے والی	(اس) سے جسے	اس نے دودھ پلایا	اور	گرا دے گی

كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَ	تَرَى	النَّاسَ
ہر	حمل والی	اپنا حمل	اور	آپ دیکھیں گے	لوگوں (کو)

سُكٰرٰى	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى ⑤	وَ	لٰكِنَّ
مدہوش	حالانکہ	نہیں	وہ	ہرگز مدہوش	اور	لیکن

عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِيْدٌ ②	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ⑥	يُّجَادِلُ
اللہ کا عذاب	بہت سخت	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

ضروری وضاحت

①یا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔② ۃ، تا اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔⑤ علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے
وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿3﴾	اور وہ پیروی کرتا ہے ہر سرکش شیطان کی۔ ﴿3﴾
كُتِبَ عَلَيْهِ	لکھ دیا گیا اس پر (یعنی اسکے بارے میں)
اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	کہ بیشک یہ حقیقت ہے جو دوستی کرے گا اس سے
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ	تو یقیناً وہ گمراہ کردے گا اسے
وَيَهْدِيْهِ	اور وہ راستہ دکھائے گا اسے
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿4﴾	بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف۔ ﴿4﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اے لوگو! اگر تم ہو شک میں
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	دوبارہ جی اٹھنے سے تو بیشک ہم نے ہی پیدا کیا تمہیں
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	مٹی سے پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ	پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے
مُّخَلَّقَةٍ	(جس کی) مکمل شکل بنائی ہوئی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَهْدِيْهِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَتَّبِعُ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	رَيْبٍ	: خدائے لاریب، لاریب کتاب۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	الْبَعْثِ	: بعثت، مبعوث۔
كُتِبَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	خَلَقْنٰكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّخَلَّقَةٍ	: خَلق، خالق، مخلوق، تخلیق۔
تَوَلَّاهُ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	تُرَابٍ	: تربت، ابوتراب۔
يُضِلُّهٗ	: ضلالت و گمراہی۔	نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔

فِي اللهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	وہ پیروی کرتا ہے

كُلَّ	شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿3﴾	كُتِبَ ②	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ
ہر	سرکش شیطان	لکھ دیا گیا	اس پر	کہ بیشک یہ حقیقت ہے

مَنْ	تَوَلَّاهُ ③	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ ③	وَ
جو	دوستی کرے گا اس سے	تو یقیناً وہ	وہ گمراہ کردے گا اسے	اور

يَهْدِيْهِ	اِلٰى عَذَابِ	السَّعِيْرِ ﴿4﴾	يٰٓاَيُّهَا ④	النَّاسُ
وہ راستہ دکھائے گا اسے	عذاب کی طرف	بھڑکتی آگ	اے	لوگو!

اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا ⑤
اگر	ہو تم	شک میں	دوبارہ جی اُٹھنے سے	تو بے شک ہم

خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ①⑥	ثُمَّ
ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	ایک قطرے سے	پھر

مِنْ عَلَقَةٍ ⑥	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ ⑥	مُّخَلَّقَةٍ ⑥⑦
جمے ہوئے خون سے	پھر	(گوشت کے) لوتھڑے سے	مکمل شکل بنائی ہوئی

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③علامت تَ اور شد دونوں میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔
⑤اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	اور مکمل شکل نہیں بنائی ہوئی
لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ	تا کہ ہم کھول کر بیان کر دیں تمہارے لیے
وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ	اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں رحموں میں
مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	جس (نطفے) کو ہم چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر ہم نکالتے ہیں تمہیں بچے کی صورت میں
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ج	پھر (ہم تمہیں عمر دیتے ہیں) تا کہ تم پہنچو اپنی جوانی کو
وَمِنْكُمْ مَّنْ	اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جسے (اس سے پہلے ہی)
يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ	فوت کیا جاتا ہے اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جو
يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لوٹایا جاتا ہے ناکارہ عمر کی طرف
لِكَيْلَا يَعْلَمَ	تا کہ (پھر بچہ بن جائے اور) وہ نہ جانے
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ	کچھ بھی (سب کچھ) جان لینے کے بعد
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً	اور آپ دیکھتے ہیں زمین کو خشک پڑی ہوئی (بے آباد)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّنُبَيِّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُّتَوَفّٰى	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
نُقِرُّ	مقرر کرنا، تقرر، تقرری۔	يُّرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
الْاَرْحَامِ	رحمِ مادر۔	اَرْذَلِ	رذیل، اخلاق رذیلہ، رذالت۔
نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الْعُمُرِ	عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	يَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	بَعْدِ	بعد، بعد از نماز، بعد از طعام۔
نُخْرِجُكُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَرَى	رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
لِتَبْلُغُوْٓا	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الْاَرْضَ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

وَّ	غَيْرِ	مُخَلَّقَةٍ ①②	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ ؕ
اور	بغیر	مکمل شکل بنائی ہوئی	تاکہ ہم کھول کر بیان کردیں	تمہارے لیے

وَ	نُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَآءُ
اور	ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہتے ہیں

اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى ①	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ ③	طِفْلًا
ایک وقت تک	مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچہ

ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ ۚ	وَ	مِنْكُمْ
پھر	تاکہ تم سب پہنچو	اپنی جوانی (کو)	اور	تم میں سے

مَّنْ	يُّتَوَفّٰى ④	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ ④
جو	وہ فوت کیا جاتا ہے	اور	تم میں سے	جو	وہ لوٹایا جاتا ہے

اِلٰٓى	اَرْذَلِ ⑤	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا ⑥	يَعْلَمَ
طرف	بہت ناکارہ	عمر	تاکہ نہ	وہ جانے

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ ⑦	شَيْـًٔا ؕ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً ②
جان لینے کے بعد	کچھ بھی	اور	آپ دیکھتے ہیں	زمین	خشک پڑی ہوئی

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں ترجمہ کیا جاتا ہے۔④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اَرْذَلِ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لِـ اور کَیْ دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے اس لیے دونوں کا رنگ ایک رکھا گیا ہے۔⑦لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ	پھر جب ہم نازل کرتے ہیں اس پر پانی
اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ	(تو) وہ لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿5﴾	اور اگاتی ہے ہر قسم کی بارونق چیزیں۔ ﴿5﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى	اور (اس لیے) کہ بیشک وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو
وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اور (اس لیے) کہ بے شک وہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ۙ﴿6﴾	خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿6﴾
وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	اور (اس لیے) کہ بے شک قیامت آنے والی ہے
لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ	کوئی شک نہیں اس میں
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ	اور (اس لیے) کہ بے شک اللہ دوبارہ اٹھائے گا
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿7﴾	(ان لوگوں) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿7﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔	رَيْبَ : خدائے لاریب لاریب کتاب۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَنْۢبَتَتْ : نباتات۔	يَبْعَثُ : بعثت، مبعوث۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
يُحْيِ : حیات، حیاتی، اِحیائے سنت۔	الْقُبُوْرِ : قبر، قبور، قبرستان۔
الْمَوْتٰى : موت وحیات، سماع موتی، میت۔	يُّجَادِلُ : جنگ وجدل۔

فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ ①
پھر جب	ہم نازل کرتے ہیں	اس پر	پانی	وہ لہلہاتی ہے

وَ	رَبَتْ ①	وَ	اَنْۢبَتَتْ ①	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ	بَهِيْجٍ ﴿5﴾
اور	اُبھرنے لگتی ہے	اور	اُگاتی ہے	ہر قسم سے (چیزیں)	بارونق

ذٰلِكَ ②	بِاَنَّ ③④	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ ⑤	وَ	اَنَّهٗ ③
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	ہی حق ہے	اور	کہ بے شک وہ

يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ ③	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کرتا ہے	مردوں (کو)	اور	کہ بے شک وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ⑥ ۙ﴿6﴾	وَّ	اَنَّ ③	السَّاعَةَ ①	اٰتِيَةٌ ①
خوب قدرت رکھنے والا	اور	کہ بے شک	قیامت	آنے والی

لَّا رَيْبَ ⑦	فِيْهَا ۙ	وَ	اَنَّ ③	اللّٰهَ	يَبْعَثُ
کوئی شک نہیں	اس میں	اور	کہ بے شک	اللہ	وہ دوبارہ اُٹھائے گا

مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ ﴿7﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ
جو	قبروں میں	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

ضروری وضاحت

① تْ اور ةْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
③ اَنَّ جب جملے کے درمیان میں آئے تو اس کا ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
⑤ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ (8)	اور بغیر کسی ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔ (8)
ثَانِيَ عِطْفِهٖ	اس حال میں کہ موڑنے والا ہوتا ہے اپنا پہلو
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	تاکہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے
لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ	اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور ہم چکھائیں گے اسے قیامت کے دن
عَذَابَ الْحَرِيْقِ (9)	جلانے والا (یعنی آگ کا) عذاب۔ (9)
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ	یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا تیرے ہاتھوں نے
وَاَنَّ اللّٰهَ	اور یہ کہ بے شک اللہ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۧ (10)	ہرگز نہیں ہے ظلم کرنے والا بندوں پر۔ ع (10)
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ	جو عبادت کرتا ہے اللہ کی ایک کنارے پر

ع 1 10 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُّنِيْرٍ	: نور، منور، نورانیت۔
لِيُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
نُذِيْقُهٗ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَدَّمَتْ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمۃ الجیش۔
يَدٰكَ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيْدِ	: عبد، عابد، عبداللہ، عبادالرحمن۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَّعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود۔
عَلٰي	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ①	وَّ	لَا	هُدًى ①
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	نہ	کسی ہدایت

وَّ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ① ﴿8﴾	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ
اور	نہ	کسی روشن کتاب (کے)	موڑنے والا	اپنا پہلو

لِيُضِلَّ ②	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهٗ ③	فِي الدُّنْيَا
تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	اس کے لیے	دنیا میں

خِزْيٌ	وَّ	نُذِيْقُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ④	عَذَابَ
رسوائی	اور	ہم چکھائیں گے اسے	قیامت کے دن	عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿9﴾	ذٰلِكَ ⑤	بِمَا ⑥	قَدَّمَتْ ④	يَدٰكَ
جلانے والا	یہ	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے

ع 1 10 8

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ ⑦	لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾ ع
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	نہیں	ہرگز ظلم کرنے والا	بندوں پر

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى حَرْفٍ ۚ
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ عبادت کرتا ہے	اللہ (کی)	ایک کنارے پر

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔③ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔④ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ اسکی وجہ سے تاکید کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ ﴽ	پھر اگر پہنچے اسے کوئی بھلائی
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ	(تو) مطمئن ہو جاتا ہے اس پر
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ﴽ	اور اگر پہنچے اسے کوئی آزمائش
انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۧ	(تو) الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ	اس نے نقصان اٹھایا دنیا اور آخرت کا
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾	یہی واضح خسارہ ہے۔ ﴿11﴾
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وہ پکارتا ہے اللہ کے سوا
مَا لَا يَضُرُّهٗ	(اسے) جو نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اُسے
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ	اور جو نہ نفع دے سکتا ہے اُسے
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾ ۚ	یہی دور کی گمراہی ہے۔ ﴿12﴾
يَدْعُوْا لَمَنْ	وہ پکارتا ہے یقیناً اسے جو
ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ	(کہ) اسکا نقصان زیادہ قریب ہے اسکے نفع سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَهٗ	: مصیبت، مصائب۔	يَدْعُوْا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
خَیْرُ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اطْمَاَنَّ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
انْقَلَبَ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	يَضُرُّهٗ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
وَجْهِهٖ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	يَنْفَعُهٗ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
خَسِرَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	الضَّلٰلُ	: ضلالت وگمراہی۔
الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	الْبَعِيْدُ	: بعد، بعید از قیاس۔
الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَقْرَبُ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ ①	اطْمَاَنَّ	بِهٖ
پھر اگر	پہنچے اسے	کوئی بھلائی	وہ مطمئن ہو جاتا ہے	اس پر

وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ ②	فِتْنَةُ ①②	انْقَلَبَ
اور	اگر	وہ پہنچے اُسے	کوئی آزمائش	اُلٹا پھر جاتا ہے

عَلٰى وَجْهِهٖ ③	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةَ ②
اپنے منہ کے بل	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا	اور	آخرت (میں)

ذٰلِكَ ④	هُوَالْخُسْرَانُ ⑤	الْمُبِيْنُ ﴿11﴾	يَدْعُوْا ⑥	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦
یہ	ہی خسارہ	صریح	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَا لَا	يَضُرُّهٗ	وَ	مَا لَا	يَنْفَعُهٗ
جو نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے اسے	اور	جو نہ	وہ نفع دے سکتا ہے اسے

ذٰلِكَ ④	هُوَالضَّلٰلُ ⑤	الْبَعِيْدُ ﴿12﴾	يَدْعُوْا ⑥
یہ	ہی گمراہی	دور (کی)	وہ پکارتا ہے

لَمَنْ	ضَرُّهٗٓ	اَقْرَبُ ⑧	مِنْ نَّفْعِهٖ
یقیناً جو	اس کا نقصان	زیادہ قریب	اس کے نفع سے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② ة، تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ عَلٰی کا ترجمہ کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ يَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿13﴾	بلا شبہ وہ برا دوست اور یقیناً برا ساتھی ہے۔ ﴿13﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ	بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہونگی انکے نیچے سے نہریں
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿14﴾	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿14﴾
مَنْ كَانَ يَظُنُّ	جو شخص (یہ) گمان کرتا ہے
اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اللہ اُس (رسول) کی
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	دنیا میں اور آخرت میں
فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ	تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی کو آسمان تک
ثُمَّ لْيَقْطَعْ	پھر چاہیے کہ وہ کاٹ دے (اسے)
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کیا واقعی لے جاتی ہے اسکی تدبیر
مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾	(اس چیز کو) جو غصہ دلاتی ہے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمَوْلٰى	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَظُنُّ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	يَّنْصُرَهُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔	فَلْيَمْدُدْ	: الف مدآ، حروف مدہ۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	لْيَقْطَعْ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	فَلْيَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	يَغِيْظُ	: غیظ وغضب۔

لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ ⑬	اِنَّ	اللّٰهَ
بلاشبہ بُرا	دوست	اور	یقیناً بُرا	ساتھی	بیشک	اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①
وہ داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

جَنّٰتٍ ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اِنَّ ②
باغات	بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	بے شک

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ⑭	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ
اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جو (شخص)	ہے	گمان کرتا

اَنْ	لَّنْ ③	يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ①
کہ	ہرگز نہیں	وہ مدد کرے گا اس کی	اللہ	دنیا میں	اور	آخرت

فَلْيَمْدُدْ ④	بِسَبَبٍ ⑤①	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لْيَقْطَعْ ④
تو چاہیے کہ وہ دراز کرے	ایک رسی کو	آسمان تک	پھر	چاہیے کہ وہ کاٹ دے

فَلْيَنْظُرْ ④	هَلْ	يُذْهِبَنَّ ⑥	كَيْدُهٗ	مَا	يَغِيْظُ ⑮
پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا	وہ واقعی لے جاتی ہے	اس کی تدبیر	جو	وہ غصہ دلاتی ہے

ضروری وضاحت

①تـ، ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③لَنْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔④یہاں ساکن لام ''لْ'' اصل میں لِ تھا جس کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے وَ، فَ اور ثُمَّ کے بعد یہ لِ ساکن ''لْ'' ہو جاتا ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ	اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ	واضح آیات کی صورت میں
وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّرِيۡدُ ﴿16﴾	اور بیشک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔﴿16﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالصّٰبِـِٕيۡنَ	اور وہ لوگ جو یہودی بنے اور صابی (بے دین لوگ)
وَالنَّصٰرٰى وَالۡمَجُوۡسَ	اور نصاریٰ اور مجوسی
وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡٓا ۖ	اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا
اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ	یقیناً اللہ فیصلہ کرے گا ان سب کے درمیان
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿17﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔﴿17﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ
يَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ	(ہر ایک) سجدہ کرتا ہے اسی کو جو آسمانوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔	بَيۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَنۡزَلۡنٰهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَهۡدِىۡ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	شَهِيۡدٌ	: شاہد، شہید، شہادت۔
يُّرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	تَرَ	: مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔	يَسۡجُدُ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اَشۡرَكُوۡٓا	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَفۡصِلُ	: فیصلہ، فیصلے کا دن۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ ①	اٰيٰتٍۭ ②	بَيِّنٰتٍ ② لا	وَّ
اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	آیات	واضح	اور

اَنَّ ③	اللّٰهَ	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يُّرِيۡدُ ⑯	اِنَّ ③	الَّذِيۡنَ
بیشک	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بیشک	وہ لوگ جو

اٰمَنُوۡا	وَ	الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	وَ	الصّٰبِـِٕيۡنَ
سب ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	سب یہودی	اور	سب بے دین

وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الۡمَجُوۡسَ	وَ	الَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡۤا ۖ
اور	نصاریٰ	اور	مجوسی	اور	وہ لوگ جن	سب نے شرک کیا

اِنَّ ③	اللّٰهَ	يَفۡصِلُ	بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ② ط
یقیناً	اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

اِنَّ اللّٰهَ ③	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	شَهِيۡدٌ ⑰	اَ	لَمۡ ④	تَرَ ⑤
بیشک اللہ	ہر چیز پر	گواہ	کیا	نہیں	دیکھا آپ نے

اَنَّ ③	اللّٰهَ	يَسۡجُدُ	لَهٗ ⑥	مَنۡ	فِى السَّمٰوٰتِ ②
کہ بے شک	اللہ	وہ سجدہ کرتا ہے	اُسی کو	جو	آسمانوں میں

ضروری وضاحت

① اَنۡزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل سے پہلے اگر علامت لَمۡ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ تَرَ اصل میں تَرٰی تھا گرامر کے اُصول کے مطابق آخر سے کھڑی زبر اور ی گر گئی ہے۔ ⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ	اور جو زمین میں ہے
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ	اور سورج اور چاند اور ستارے
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ	اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے
وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	اور بہت سے لوگوں میں سے (بھی)
وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ	اور بہت (وہ ہیں کہ) ثابت ہوگیا اس پر عذاب
وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ ذلیل کرے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ	تو نہیں اس کو کوئی عزت دینے والا
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ﴿18﴾ السجدة	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿18﴾
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ	یہ دو جھگڑنے والے (گروہ) ہیں
اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز	انہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ	تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاٹے جائیں گے انکے لیے
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ	آگ کے کپڑے، اُنڈیلا جائے گا

السجدة 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُّهِنِ	: توہین، اہانت۔
الْأَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الْقَمَرُ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔	يَشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
النُّجُومُ	: نجم، نجوم، نجومی، علم نجوم۔	هٰذٰنِ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	خَصْمٰنِ	: مخاصمت۔
الشَّجَرُ	: شجر، اشجار، شجر کاری، شجر ممنوعہ۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُطِّعَتْ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَّارٍ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَ	مَنْ ①	فِي الْاَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	وَ
اور	جو	زمین میں	اور	سورج	اور	چاند	اور

النُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ
ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چوپائے	اور

كَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ ؕ	وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ ؕ
بہت	لوگوں میں سے	اور	بہت	ثابت ہو گیا	اس پر	عذاب

وَ	مَنْ ①	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ ②③
اور	جسے	وہ ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی عزت دینے والا

اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ۩ السجدة (18)	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ ⑤
بے شک	اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو	دونوں جھگڑنے والے

اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ ؗ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے رب (کے بارے) میں	تو وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

قُطِّعَتْ ⑥	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ ؕ	يُصَبُّ ⑦
کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ سے	وہ اُنڈیلا جائے گا

السجدة 6

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ـٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ ﴿19﴾	ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔ ﴿19﴾
يُصْهَرُ بِهٖ	پگھلا دیا جائے گا اس کے ذریعے
مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۭ ﴿20﴾	جو انکے پیٹوں میں ہے اور (انکے) چمڑے بھی۔ ﴿20﴾
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾	اور ان کے لیے ہتھوڑے ہونگے لوہے کے۔ ﴿21﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس (آگ) سے
مِنْ غَمٍّ	غم (اور گھٹن کی وجہ سے) سے
اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ ق	واپس لوٹا دیے جائیں گے اس میں
ع 2 12 9 وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ع ﴿22﴾	اور (کہا جائے گا) چکھو جلنے کا عذاب۔ ع ﴿22﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ	انہوں نے نیک عمل کیے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	وہ پہنائے جائیں گے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَوْقِ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
رُءُوْسِهِمْ : رأس المال، رئیس، رؤساء۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بُطُوْنِهِمْ : بطن مادر۔
الْجُلُوْدُ : جلد، امراض جلد۔
اَرَادُوْٓا : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّخْرُجُوْا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

اُعِيْدُوْا : اعادہ، عود کر آنا۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يُدْخِلُ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ ج (19)	يُصْهَرُ ①
اوپر سے	ان کے سروں کے	کھولتا ہوا پانی	پگھلا دیا جائے گا

بِهٖ ②	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَ	الْجُلُوْدُ ط (20)	وَ
اس کے ذریعے	جو	انکے پیٹوں میں	اور	چمڑے	اور

لَهُمْ ③	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ (21)	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا
ان کے لیے	ہتھوڑے	لوہے سے	جب کبھی	وہ سب ارادہ کریں گے

اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا ④
کہ وہ سب نکلیں	اس (آگ) سے	غم (اور گھٹن کی وجہ) سے	سب واپس لوٹا دیے جائیں گے

2
ع 12
9

فِيْهَا ق	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ع (22)	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ
اس میں	اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب	بیشک اللہ	وہ داخل کرے گا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	جَنّٰتٍ ⑤
ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	باغات میں

تَجْرِيْ ⑤	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ ①	فِيْهَا
بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب پہنائے جائیں گے	اس میں

ضروری وضاحت

①اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔④ اُعِيْدُوْا اصل میں اُعْوِدُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق واؤ کو یا سے بدلہ گیا ہے اور زیر پچھلے حرف کو دے دی گئی ہے۔⑤ ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ	کنگن سونے کے اور موتی (بھی)
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾	اور ان کا لباس اس میں ریشم کا ہوگا۔ ﴿23﴾
وَهُدُوْٓا	اور وہ ہدایت دیے گئے (دنیا میں)
اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف
وَهُدُوْٓا	اور وہ ہدایت دیے گئے
اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾	تعریفوں والے (رب) کے رستے کی طرف۔ ﴿24﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستے سے
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ	اور حرمت والی مسجد سے وہ جو ہم نے بنایا اسے
لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ	لوگوں کے لیے برابر (چاہے) مقیم ہو اس میں
وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ	اور (یا) باہر سے آنے والے ہو اور جو ارادہ کرے
فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ	اس میں کج روی کا ظلم کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	صِرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
لِبَاسُهُمْ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔	الْحَمِيْدِ	: حمد وثنا، حامد، محمود۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَرِيْرٌ	: حریر وریشم۔	سَوَآءَ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
هُدُوْٓا	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْعَاكِفُ	: اعتکاف، معتکف۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُّرِدْ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الطَّيِّبِ	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	بِاِلْحَادٍ	: الحاد، ملحد۔

مِنْ اَسَاوِرَ ①	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا ط	وَ	لِبَاسُهُمْ ②
کنگن	سونے سے	اور	موتی	اور	ان کا لباس

فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿23﴾	وَ	هُدُوْٓا ③	اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ① صلے
اس میں	ریشم	اور	وہ سب ہدایت دیے گئے	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف

وَ	هُدُوْٓا ③	اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾
اور	وہ سب ہدایت دیے گئے	تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ ④	لِلنَّاسِ
اور	حرمت والی مسجد	جو	ہم نے بنایا اسے	لوگوں کے لیے

سَوَآءَ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ ط
برابر	مقیم	اس میں	اور	باہر سے آنے والا

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ ⑤	بِظُلْمٍ ⑤
اور	جو	وہ ارادہ کرے	اس میں	کج روی کا	ظلم کے ساتھ

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
③هُدُوْا اصل میں هُدِيُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ کی پیش "د" کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

ع 3/3 10

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع	(تو) ہم مزہ چکھائیں گے اسے دردناک عذاب سے۔ ﴿25﴾
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ	اور جب ہم نے مقرر کردی ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ
اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا	(اور اسے حکم دیا) کہ نہ تو شریک ٹھہرا میرے ساتھ کسی کو
وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ	اور تو پاک کر میرے گھر کو طواف کرنیوالوں کے لیے
وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ	اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں
السُّجُوْدِ ﴿26﴾	(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)۔ ﴿26﴾
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ	اور تو اعلان کردے لوگوں میں حج کا
يَاْتُوْكَ رِجَالًا	وہ آئیں گے تیرے پاس پیدل
وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	اور ہر دبلے پتلے اُونٹ پر (سوار ہوکر)
يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لا	وہ (اُونٹ) آئیں گے ہر دور دراز راستے سے۔ ﴿27﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ	تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے (دین ودنیا کے) فوائد میں
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	اور (ذبح کے وقت) وہ اللہ کے نام کا ذکر کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُذِقْهُ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	الْقَآئِمِيْنَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اَلِيْمٍ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	الرُّكَّعِ	رکوع، رکوع وسجود، حالت رکوع۔
مَكَانَ	کون ومکان، امکان، مکانات۔	اَذِّنْ	اذان۔
الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	رِجَالًا	رجال کار، قحط الرجال۔
تُشْرِكْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَهِّرْ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	لِّيَشْهَدُوْا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بَيْتِيَ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَذْكُرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِلطَّآئِفِيْنَ	طواف، طواف بیت اللہ۔	اسْمَ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔

ع 3 3 10

نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا ①
ہم مزہ چکھائیں گے اسے	عذاب سے	دردناک	اور	جب	ہم نے مقرر کردی

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا تُشْرِكْ ②	بِيْ ③
ابراہیم کے لیے	جگہ	بیت اللہ کی	کہ	نہ تو شریک ٹھہرا	میرے ساتھ

شَيْـًٔا	وَّ	طَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ ④
کسی کو	اور	تو پاک کر	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کے لیے

وَ	الْقَآئِمِيْنَ ④	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿26﴾
اور	سب قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں

وَ	اَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ ③	يَاْتُوْكَ ⑤	رِجَالًا
اور	تو اعلان کردے	لوگوں میں	حج کا	وہ سب آئیں گے تیرے پاس	پیدل

وَّ	عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لا
اور	ہر دبلے پتلے اُونٹ پر	وہ آئیں گے	ہر دور دراز راستے سے

لِّيَشْهَدُوْا ⑥	مَنَافِعَ لَهُمْ ⑦	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
تاکہ وہ سب حاضر ہوں	اپنے فوائد میں	اور	وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت لَ اصل میں لِ تھا آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے اور یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	چند معلوم دنوں میں ان پر جو اس نے دیے انہیں
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا	پالتو چوپاؤں میں سے تو کھاؤ ان میں سے (تم بھی)
وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾	اور کھلاؤ (بھوکے) تنگ دست محتاج کو۔ ﴿28﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ	پھر چاہیے کہ وہ دور کریں اپنا میل کچیل
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ	اور چاہیے کہ وہ پورا کریں اپنی نذروں کو
وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾	اور چاہیے کہ وہ طواف کریں قدیم گھر کا۔ ﴿29﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ	یہی (ہمارا حکم) ہے اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ	تو وہ بہتر ہے اس کے لیے اسکے رب کے نزدیک
وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ	اور حلال کیے گئے تمہارے لیے چوپائے
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے ان کے جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ	پس تم بچو بتوں کی ناپاکی سے
وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ ﴿30﴾	اور بچو تم جھوٹی بات سے۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعْلُوْمٰتٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لْيَطَّوَّفُوْا	طواف، طواف بیت اللہ۔
الْاَنْعَامِ	عوام کالانعام۔	يُعَظِّمْ	اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
فَكُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	حُرُمٰتِ	محرّم، حرمت، احترام۔
اَطْعِمُوْا	قیام وطعام۔	خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الْفَقِيْرَ	فقر وفاقہ، فقیر، فقرا ومساکین۔	اُحِلَّتْ	حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔
لْيَقْضُوْا	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	يُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
لْيُوْفُوْا	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	فَاجْتَنِبُوْا	اجتناب۔
نُذُوْرَهُمْ	نذر ماننا، نذر ونیاز۔	قَوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فِيْٓ اَيَّامٍ	مَّعْلُوْمٰتٍ ①	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ ①
دنوں میں	معلوم	(اس) پر جو	اس نے دیے انہیں	پالتو چوپاؤں میں سے

فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا ②	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ ۝28
تو تم سب کھاؤ	ان میں سے	اور	تم سب کھلاؤ	تنگ دست (بھوکے)	محتاج (کو)

ثُمَّ	لْيَقْضُوْا ③	تَفَثَهُمْ	وَ	لْيُوْفُوْا ③	نُذُوْرَهُمْ
پھر	چاہیے کہ وہ سب دور کریں	اپنا میل کچیل	اور	چاہیے کہ وہ سب پورا کریں	اپنی نذریں

وَ	لْيَطَّوَّفُوْا ③	بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝29 ④	ذٰلِكَ ۗ ⑤	وَمَنْ
اور	چاہیے کہ وہ سب طواف کریں	قدیم گھر کا	یہ	اور جو

يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ ①	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	وَ
وہ تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں (کی)	تو وہ	بہتر	اس کیلئے	اسکے رب کے نزدیک	اور

اُحِلَّتْ ①	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
حلال کیے گئے	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے جو	وہ پڑھے جاتے ہیں	تم پر

فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ ⑥	وَ	اجْتَنِبُوْا ②	قَوْلَ الزُّوْرِ ۝30 ۙ
پس تم سب بچو	ناپاکی (سے)	بتوں (کی)	اور	تم سب بچو	جھوٹی بات (سے)

ضروری وضاحت

①ۃ، ات یا تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③اگر فعل کے شروع میں لِ اور اس سے پہلے وَ یا فَ یا ثُمَّ آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ④بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ⑥یہاں مِنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ	یکسو ہو کر اللہ کے لیے (اس حال میں کہ)
غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ	نہیں وہ شریک ٹھہرانے والے اسکے ساتھ
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	اور جو شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ	تو گویا وہ گر پڑا آسمان سے
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِىْ	تو اچک لے جائیں اسے پرندے یا گرادے
بِهِ الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾	اس کو ہوا کسی دور جگہ میں۔ ﴿31﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ	یہی (بات) ہے، اور جو تعظیم کرتا ہے
شَعَآئِرَ اللّٰهِ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾	تو بے شک یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔ ﴿32﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	تمہارے لیے ان (چوپاؤں) میں منافع ہے
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ایک مقررہ وقت تک
ثُمَّ مَحِلُّهَآ	پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُنَفَآءَ	: دین حنیف۔	يُّعَظِّمْ	: اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ۔	شَعَآئِرَ	: شعائر اسلامی۔
بِهٖ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	تَقْوَى	: تقویٰ، متقی۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الطَّيْرُ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الرِّيْحُ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
فِىْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
مَكَانٍ	: کون ومکان، مکانات۔	مَحِلُّهَآ	: حلال۔ حلت وحرمت۔

حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ ①	بِهٖ ؕ
یکسو	اللہ کے لیے	نہ	سب شریک ٹھہرانے والے	اس کے ساتھ

وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا ②	خَرَّ
اور	جو	وہ شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو گویا کہ	وہ گر پڑا

مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ ③④	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ ③
آسمان سے	تو اچک لے جائیں اسے	پرندے	یا	وہ گرا دے

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ ⑤	سَحِيْقٍ ﴿31﴾
اس کو	ہوا	کسی جگہ میں	دور

ذٰلِكَ ⑥ ۗ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
یہی (بات) ہے	اور	جو	وہ تعظیم کرتا ہے	اللہ کی نشانیوں کی

فَاِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾	لَكُمْ ⑦	فِيْهَا
تو بے شک یہ	دلوں کے تقوی سے	تمہارے لیے	ان میں

مَنَافِعُ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ⑤	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ
فوائد	ایک مقررہ وقت تک	پھر	ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② كَاَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں گویا کہ ایسا ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔

ع 4 8 11

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾ ع	قدیم گھر (بیت اللہ) کی طرف ہے۔ ﴿33﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا	اور ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کی ہے قربانی
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	تا کہ وہ ذکر کریں اللہ کے نام کا
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	ان پر جو اس نے دیے انہیں
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	پالتو چوپاؤں میں سے
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	پس تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ	تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾ لا	اور خوشخبری سنا دیجئے عاجزی کرنے والوں کو۔ ﴿34﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	وہ لوگ جو جب ذکر کیا جائے اللہ کا
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ	ڈر جاتے ہیں ان کے دل
وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ	اور صبر کرنے والے ہیں اس (تکلیف) پر جو پہنچے انہیں
وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا	اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور اس میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
لِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لِّيَذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اسْمَ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَنْعَامِ : عوام کالانعام۔
فَاِلٰهُكُمْ : الہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔

وَّاحِدٌ : واحد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَسْلِمُوْا : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر، صبر جمیل۔
اَصَابَهُمْ : مصیبت، مصائب۔
الْمُقِيْمِي : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ع 4 8 11

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝33	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ①	جَعَلْنَا
قدیم گھر کی طرف	اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی

مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا ②	اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ
قربانی	تاکہ وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام	(ان) پر جو	اس نے دیے انہیں

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ①	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ
پالتو چوپاؤں میں سے	پس تمہارا معبود	معبود	ایک	تو اسی کے لیے

اَسْلِمُوْا ③	وَ	بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ ④ ۝34
تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اور	آپ خوشخبری سنا دیجئے	عاجزی کرنے والوں (کو)

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ ⑤	اللّٰهُ	وَجِلَتْ ①
وہ لوگ جو	جب	ذکر کیا جائے	اللہ (کا)	وہ ڈر جاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ ⑥	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَصَابَهُمْ
ان کے دل	اور	سب صبر کرنے والے	(اس) پر جو	پہنچے انہیں

وَ	الْمُقِيْمِي ④	الصَّلٰوةِ ①	وَ	مِمَّا ⑦
اور	قائم کرنے والے	نماز	اور	(اس) میں سے جو

ضروری وضاحت

① ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿35﴾	ہم نے رزق دیا انہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَكُمۡ	اور قربانی کے اونٹ ہم نے بنایا انہیں تمہارے لیے
مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے
لَكُمۡ فِيۡهَا خَيۡرٌ ۖ	تمہارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے
فَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ	سو تم ذکر کرو اللہ کے نام کا
عَلَيۡهَا صَوَآفَّ ۚ	ان پر قطار باندھے ہوئے (یعنی کھڑا کر کے ذبح کرو)
فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُهَا	پھر جب انکے پہلو (زمین پر) گر پڑیں (اور ٹھنڈے ہو جائیں)
فَكُلُوۡا مِنۡهَا	تو کھاؤ اس میں سے
وَاَطۡعِمُوا الۡقَانِعَ	اور تم کھلاؤ قناعت کرنیوالے (محتاج) کو
وَالۡمُعۡتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ	اور سوال کرنے والے (محتاج) کو، اسی طرح
سَخَّرۡنٰهَا لَكُمۡ	ہم نے تابع کر دیا ہے ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿36﴾	تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنۡفِقُوۡنَ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	صَوَآفَّ	: صف بندی، صف اوّل۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	جُنُوۡبُهَا	: جانب۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَكُلُوۡا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
شَعَآئِرِ	: شعائر اسلامی۔	اَطۡعِمُوا	: قیام وطعام۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡقَانِعَ	: قناعت پسندی۔
فَاذۡكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم۔
اسۡمَ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	سَخَّرۡنٰهَا	: مسخر، تسخیر۔
عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَشۡكُرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

رَزَقْنٰهُمْ ①②	يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾	وَ	الْبُدْنَ
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	قربانی کے اُونٹ

جَعَلْنٰهَا ①	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
ہم نے بنایا انہیں	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں میں سے

لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ ۖ	فَاذْكُرُوا ③④	اسْمَ اللّٰهِ
تمہارے لیے	ان میں	بہت بھلائی	سوتم سب ذکر کرو	اللہ کا نام

عَلَيْهَا	صَوَآفَّ ۚ	فَاِذَا ③	وَجَبَتْ ⑤
ان پر	قطار باندھے ہوئے	پھر جب	گر پڑیں

جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا ④
ان کے پہلو	توتم سب کھاؤ	اس میں سے	اور	تم سب کھلاؤ

الْقَانِعَ	وَ	الْمُعْتَرَّ ۭ ⑥	كَذٰلِكَ
قناعت کرنے والا	اور	سوال کرنے والا	اسی طرح

سَخَّرْنٰهَا ①	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾
ہم نے تابع کر دیا ہے اُن کو	تمہارے لیے	تاکہ تم	تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، کبھی پھر، کبھی سو وغیرہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥یہ اصل میں مُعْتَرِرٌ تھا ایک جنس کے دو حروف کو شد کے ذریعے اکٹھا کر دیا گیا ہے اور اس میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	ہر گز نہیں پہنچتے اللہ کو ان (قربانیوں) کے گوشت
وَلَا دِمَآؤُهَا	اور نہ ان کے خون
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ	اور لیکن پہنچتا ہے اس کو تقوی تمہاری طرف سے
كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ	اسی طرح (اللہ نے) تابع کر دیا ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	تا کہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ	اس پر کہ اس نے ہدایت دی تمہیں
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾	اور خوشخبری سنا دیجئے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿37﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ	بیشک اللہ دور کرتا ہے (دشمنوں کو) ان لوگوں سے جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	ایمان لائے، بے شک اللہ پسند نہیں کرتا
كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ ع	ہر بڑے خائن اور بہت ناشکرے کو۔ ﴿38﴾ ع
اُذِنَ	اجازت دے دی گئی ہے (مقابلہ کرنے کی)
لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ	ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے

الرکوع 5 ع 5 آیاتہا 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُحُوْمُهَا	: ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	الْمُحْسِنِيْنَ	: حسن، محسن، تحسین۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُدٰفِعُ	: دفاع، مدافعت، دفع۔
سَخَّرَهَا	: مسخر، تسخیر۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
لِتُكَبِّرُوا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَوَّانٍ	: خائن، خیانت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	كَفُوْرٍ	: کفران نعمت۔
هَدٰىكُمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اُذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
بَشِّرِ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	يُقٰتَلُوْنَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

لَنۡ ①	یَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوۡمُهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا
ہرگزنہیں	وہ پہنچتے	اللہ (کو)	ان کے گوشت	اور نہ	ان کے خون

وَ	لٰكِنۡ	یَّنَالُهُ	التَّقۡوٰی	مِنۡكُمۡ ؕ	كَذٰلِكَ
اور	لیکن	وہ پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ	تمہاری طرف سے	اسی طرح

سَخَّرَهَا	لَكُمۡ	لِتُكَبِّرُوا ②	اللّٰهَ	عَلٰی مَا
اس نے تابع کر دیا ان کو	تمہارے لیے	تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	(اس) پر جو

هَدٰىكُمۡ ③ ؕ	وَ	بَشِّرِ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ④ (37)
اس نے ہدایت دی تمہیں	اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے	نیکی کرنے والوں (کو)

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا ؕ
بیشک	اللہ	وہ دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ ⑤
بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	بڑا خائن

كَفُوۡرٍ ⑤ (38) ع	اُذِنَ	لِلَّذِيۡنَ	يُقٰتَلُوۡنَ ⑥
بہت ناشکرا	اجازت دی گئی	ان لوگوں کو جو	وہ سب جنگ کیے جاتے ہیں

ع 5/5 12 الثلثة

ضروری وضاحت

① لَنۡ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔③ کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اگر یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ ظلم کیے گئے ہیں
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُۙ ﴿39﴾	اور بیشک اللہ انکی مدد پر یقیناً خوب قادر ہے۔﴿39﴾
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	وہ جو نکالے گئے اپنے گھروں سے
بِغَيْرِ حَقٍّ	ناحق (کہ اُن کا کوئی قصور نہ تھا)
اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہوتا (نظام) اللہ کا لوگوں کو ہٹانے کا
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ	ان کے بعض کو بعض کے ذریعے
لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ	(تو) یقیناً ڈھا دیے جاتے (راہبوں کے) خلوت خانے
وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ	اور گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں
يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ	(کہ) ذکر کیا جاتا ہے ان میں اللہ کے نام کا بہت زیادہ
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ	اور یقیناً ضرور مدد کرے گا اللہ (اسکی) جو اسکی مدد کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾	بلاشبہ اللہ یقیناً بہت طاقت والا خوب غالب ہے۔﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظُلِمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	دَفْعُ	دفاع، مدافعت، دفع۔
نَصْرِهِمْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بَعْضَهُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔
لَقَدِيْرُ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	يُذْكَرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اُخْرِجُوْا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دِيَارِهِمْ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	اسْمُ	اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
اِلَّآ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔
يَّقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَقَوِيٌّ	قوت، قوی، مقوی۔

بِاَنَّهُمْ ①	ظُلِمُوْا ② ط	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی نَصْرِهِمْ
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	وہ سب ظلم کیے گئے ہیں	اور	بیشک اللہ	ان کی مدد پر

لَقَدِیْرُ ۙ (39)	الَّذِیْنَ	اُخْرِجُوْا ②	مِنْ دِیَارِهِمْ	بِغَیْرِ حَقٍّ
یقیناً خوب قادر	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر حق کے

اِلَّآ	اَنْ	یَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ ط	وَ	لَوْلَا ③
مگر	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ ہے	اور	اگر نہ

دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ ①	لَّهُدِّمَتْ ④
اللہ کا ہٹانا	لوگوں (کو)	ان کے بعض	بعض کے ذریعے	یقیناً ڈھادیے جاتے

صَوَامِعُ	وَ	بِیَعٌ	وَّ	صَلَوٰتٌ ④	وَّ	مَسٰجِدُ
خلوت خانے	اور	گرجے	اور	عبادت خانے	اور	مسجدیں

یُذْكَرُ ⑤	فِیْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِیْرًا ط	وَ	لَیَنْصُرَنَّ ⑥	اللّٰهُ
وہ ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	بہت زیادہ	اور	یقیناً وہ ضرور مدد کریگا	اللہ

مَنْ	یَّنْصُرُهٗ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِیٌّ	عَزِیْزٌ (40)
جو	وہ مدد کرتا ہے اسکی	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بہت طاقت والا	خوب غالب

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ ۃ یا ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے

اَلَّذِيۡنَ اِنۡ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	وہ لوگ جو اگر ہم اقتدار دیں انہیں زمین میں
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ	(تو) وہ نماز قائم کریں اور ادا کریں زکوۃ
وَاَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَنَهَوۡا عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	اور حکم دیں نیکی کا اور وہ روکیں برائی سے
وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ﴿41﴾	اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے تمام امور کا انجام۔ ﴿41﴾
وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ	اور اگر وہ جھٹلائیں آپ کو
فَقَدۡ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ	تو یقیناً جھٹلایا ان سے پہلے
قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوۡدُ ﴿42﴾	قوم نوح اور عاد اور ثمود نے۔ ﴿42﴾
وَقَوۡمُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ ﴿43﴾	اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے۔ ﴿43﴾
وَّاَصۡحٰبُ مَدۡيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوۡسٰى	اور مدین والوں نے (بھی) اور جھٹلائے گئے موسیٰ (بھی)
فَاَمۡلَيۡتُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ	تو میں نے مہلت دی کافروں کو
ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۚ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿44﴾	پھر میں نے پکڑا انہیں، تو کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿44﴾
فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا	پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنّٰهُمۡ : متمکن، تمکّن۔
اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اَمَرُوۡا : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ : امر بالمعروف۔
نَهَوۡا : نہی عن المنکر، منہیات۔
الۡمُنۡكَرِ : منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يُّكَذِّبُوۡكَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَبۡلَهُمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِلۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَخَذۡتُهُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَرۡيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
اَهۡلَكۡنٰهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ①
وہ لوگ جو	اگر	ہم اقتدار دیں اُنہیں	زمین میں	وہ سب قائم کریں	نماز

وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ①	وَاَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا
اور	وہ سب ادا کریں	زکوۃ	اور وہ سب حکم دیں	نیکی کا	اور	وہ سب روکیں

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وَلِلّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ① ﴿41﴾	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ ②
برائی سے	اور اللہ کیلئے	تمام امور کا انجام	اور اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو

فَقَدْ	كَذَّبَتْ ①	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	ثَمُوْدُ ﴿42﴾ لا
تو یقیناً	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد	اور	ثمود

وَ	قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ لا	وَّ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ج	وَ
اور	قوم ابراہیم	اور	قوم لوط	اور	مدین والے	اور

كُذِّبَ ③	مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ ④	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ ج
جھٹلایا گیا	موسیٰؑ	تو میں نے مہلت دی	سب کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا اُنہیں

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ⑤ ﴿44﴾	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ ⑥①	اَهْلَكْنٰهَا
تو کیسا	تھا	میرا عذاب	پھر کتنی	بستیاں	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں

ضروری وضاحت

① ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

وَهِيَ ظَالِمَةٌ	اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں
فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	پس وہ گری ہوئی ہیں اپنی چھتوں پر
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اور (کتنے ہی) ناکارہ پڑے ہوئے کنویں ہیں
وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾	اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران پڑے) ہیں۔﴿45﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	پھر کیا نہیں یہ چلے پھرے زمین میں
فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ	پس ہوتے ان کے (ایسے) دل وہ سمجھتے ان سے
اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ	یا (ہوتے ان کے) کان وہ سنتے ان سے
فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ	پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں
وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ	اور لیکن دل اندھے ہوتے ہیں
الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿46﴾	جو سینوں میں ہیں۔﴿46﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے عذاب کو
وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ	اور ہرگز نہیں خلاف ورزی کریگا اللہ اپنے وعدے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةٌ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَّعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّسْمَعُوْنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّعَطَّلَةٍ	معطل، تعطیل، تعطیلات۔	الْاَبْصَارُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
قَصْرٍ	قصرِ امارت۔	الصُّدُوْرِ	شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
يَسِيْرُوْا	سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُّخْلِفَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
قُلُوْبٌ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔	وَعْدَهٗ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَ①	هِيَ	ظَالِمَةٌ②	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ②	عَلٰى عُرُوۡشِهَا
اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پس وہ	گری ہوئی	اپنی چھتوں پر

وَ①	بِئۡرٍ	مُّعَطَّلَةٍ②	وَّ①	قَصۡرٍ	مَّشِيۡدٍ ﴿45﴾
اور	کنویں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	مضبوط

اَ	فَلَمۡ	يَسِيۡرُوۡا	فِي الۡاَرۡضِ	فَتَكُوۡنَ②	لَهُمۡ
کیا	پھر نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس ہوتے	ان کے

قُلُوۡبٌ	يَّعۡقِلُوۡنَ	بِهَآ③	اَوۡ	اٰذَانٌ	يَّسۡمَعُوۡنَ	بِهَا③ ج
دل	وہ سب سمجھتے	ان سے	یا	کان	وہ سب سنتے	ان سے

فَاِنَّهَا	لَا	تَعۡمَى②	الۡاَبۡصَارُ	وَ	لٰكِنۡ	تَعۡمَى②
پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	اندھی ہوتیں	آنکھیں	اور	لیکن	اندھے ہوتے ہیں

الۡقُلُوۡبُ	الَّتِيۡ	فِي الصُّدُوۡرِ ﴿46﴾	وَ①	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ④
دل	جو	سینوں میں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالۡعَذَابِ③	وَ①	لَنۡ⑤	يُّخۡلِفَ	اللّٰهُ	وَعۡدَهٗ⑥ ط
عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	وہ خلاف ورزی کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ

ضروری وضاحت

①وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② ة اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع سے الف گرا ہوا ہے۔⑤علامت لَنۡ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ	اور بے شک ایک دن آپ کے رب کے نزدیک
كَاَلْفِ سَنَةٍ	ایک ہزار سال کی طرح ہے
مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾	ان (دنوں) سے جو تم گنتے ہو۔ ﴿47﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں میں نے مہلت دی ان کو
وَهِيَ ظَالِمَةٌ	اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں
ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ	پھر میں نے پکڑ لیا انہیں
وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ ع	اور میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ ﴿48﴾ ع
قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا	آپ کہہ دیجئے اے لوگو بیشک میں تو صرف
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾ ۚ	تمہارے لیے واضح ڈرانے والے ہوں۔ ﴿49﴾
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾	ان کے لیے بخشش ہے اور عزت والا رزق ہے۔ ﴿50﴾
وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں

ع 6 10 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	نَذِيْرٌ	: بشارت و انذار، نذیر۔
كَاَلْفِ	: کماحقہ، کالعدم۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
سَنَةٍ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
تَعُدُّوْنَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔	كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
اَخَذْتُهَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	سَعَوْا	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
اِلَيَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔

وَ	اِنَّ ①	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ	كَاَلْفِ سَنَةٍ ②
اور	بیشک	ایک دن	آپ کے رب کے نزدیک	ایک ہزار سال کی طرح

مِّمَّا ③	تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ ②④	اَمْلَيْتُ
(ان) سے جو	تم سب گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں	میں نے مہلت دی

لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ ②	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ
ان کو	اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں	اور

ع 6 / 10 / 13

اِلَيَّ ⑤	الْمَصِيْرُ ﴿48﴾	قُلْ	يٰاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَآ ⑥
میری طرف	لوٹنا	آپ کہہ دیجئے	اے	لوگو	بیشک صرف

اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿49﴾	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح	پس جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ②	لَهُمْ ⑦	مَّغْفِرَةٌ ②	وَّ	رِزْقٌ
اور	سب نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش	اور	رزق

كَرِيْمٌ ﴿50﴾	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
عزت والا	اور	جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیات میں

ضروری وضاحت

① اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

مُعْجِزِيْنَ	(اپنے خیال میں ہمیں) عاجز کرنے کے لیے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾	یہی لوگ بھڑکتی آگ والے (جہنمی) ہیں۔ ﴿51﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى	اور نہ کوئی نبی مگر (ایسا ہوا کہ) جب وہ آرزو کرنے لگا
اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ	(خلل) ڈالا شیطان نے اس کی آرزو میں
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ	تو دور کر دیتا ہے اللہ (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان
ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ	پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ اپنی آیات کو
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿52﴾
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ	تاکہ بنا دے (اللہ) (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ	آزمائش (کا ذریعہ) ان لوگوں کے لیے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ	اور (ان کے لیے) جن کے دل سخت ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
اَصْحٰبُ : اصحاب کہف، اصحاب رسول۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
تَمَنّٰٓى، اُمْنِيَّتِهٖ : تمنا، متمنی شرکت۔

اَلْقَى : القاء۔
فَيَنْسَخُ : ناسخ، منسوخ، تنسیخ۔
يُحْكِمُ : محکم، محکمہ، احکام، حکم۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
فِتْنَةً : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
مَرَضٌ : مرض، مریض، امراض۔

مُعْجِزِيْنَ ①	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾	وَ	مَآ
سب عاجز کرنے والے	یہی لوگ	بھڑکتی آگ والے	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ ②③	وَّ	لَا	نَبِيٍّ ③
ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	اور	نہ	کوئی نبی

اِلَّآ	اِذَا	تَمَنّٰٓى ④	اَلْقَى الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ج
مگر	جب	وہ آرزو کرنے لگا	(خلل) ڈالا شیطان نے	اس کی آرزو میں

فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ
تو وہ دور کر دیتا ہے	اللہ	جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان	پھر

يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ⑤	حَكِيْمٌ ⑤ ﴿52﴾ لا
وہ پختہ کر دیتا ہے	اللہ	اپنی آیات	اور	اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

لِّيَجْعَلَ ⑥	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً ⑦	لِّلَّذِيْنَ
تاکہ وہ بنا دے	جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	ان لوگوں کے لیے جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ ⑦	قُلُوْبُهُمْ ط
ان کے دلوں میں	بیماری	اور	سخت	ان کے دل

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④علامت تَ اور شد میں
کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فعل
کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔⑦ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ۙ﴿53﴾	اور بیشک ظالم لوگ یقیناً دور کی مخالفت میں ہیں ۔﴿53﴾
وَّ لِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور (اس لیے بھی) تا کہ جان لیں وہ لوگ جو علم دیے گئے
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ بیشک وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے
فَیُؤْمِنُوْا بِهٖ	تو وہ ایمان لائیں اس پر
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ	پس جھک جائیں اس کے لیے ان کے دل
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیْنَ	اور بیشک اللہ یقیناً ہدایت دینے والا ہے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿54﴾	ایمان لائے سیدھے راستے کی طرف ۔﴿54﴾
وَ لَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ	شک میں اس (قرآن) سے
حَتّٰى تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	یہاں تک کہ آجائے ان کے پاس قیامت اچانک
اَوْ یَاْتِیَهُمْ عَذَابُ	یا آجائے ان پر عذاب
یَوْمٍ عَقِیْمٍ ﴿55﴾	بانجھ (یعنی بے برکت اور منحوس) دن کا ۔﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، قلب ونظر، شیر وشکر۔	قُلُوْبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
الظّٰلِمِیْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَهَادِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لَفِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعِیْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔	صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
لِیَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حق وباطل، حق گوئی۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَذَابُ	: عذاب، عذاب قبر، عذاب آخرت۔
فَیُؤْمِنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔	یَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ ①	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ﴿53﴾ لا	وَّ	لِيَعْلَمَ ②
اور	بیشک	سب ظلم کرنے والے	یقیناً مخالفت میں	دور	اور	تاکہ وہ جان لیں

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ
جو	سب دیے گئے	علم	کہ بے شک وہ	حق	آپ کے رب کی طرف سے

فَيُؤْمِنُوْا ③	بِهٖ	فَتُخْبِتَ ③④	لَهٗ	قُلُوْبُهُمْ ط
تو وہ سب ایمان لائیں	اس پر	پس جھک جائیں	اس کے لیے	ان کے دل

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور	بیشک	اللہ	یقیناً ہدایت دینے والا	جو	سب ایمان لائے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾	وَ	لَا يَزَالُ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سیدھے راستے کی طرف	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

فِيْ مِرْيَةٍ ④	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ ④	السَّاعَةُ ④
شک میں	اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آجائے ان کے پاس	قیامت

بَغْتَةً ④	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ ⑥ ﴿55﴾
اچانک	یا	وہ آجائے ان پر	عذاب	بانجھ دن

ضروری وضاحت

①فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔③فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ت، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤زَالَ يَزَالُ فعل سے پہلے اگر حرف نفی آجائے تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔⑥ عَقِيْمٍ کا اصل ترجمہ بانجھ ہے یہاں اس سے مراد ایسا دن ہے جو ہر قسم کی خیر سے خالی ہو۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ	تمام بادشاہی اس دن اللہ کی ہوگی
يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ ؕ	وہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿56﴾	(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہونگے۔ ﴿56﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ	اور جھٹلایا ہماری آیات کو تو وہی لوگ ہیں (کہ)
لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ع ﴿57﴾	ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ع ﴿57﴾
وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کے راستے میں
ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا	پھر قتل کردیے گئے یا فوت ہوگئے
لَيَرۡزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ	یقیناً ضرور رزق دے گا انہیں اللہ اچھا رزق
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيۡرُ	اور بے شک اللہ یقیناً وہ بہتر ہے
الرّٰزِقِيۡنَ ﴿58﴾	سب رزق دینے والوں سے۔ ﴿58﴾

ع 7 9 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُلۡكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت۔	بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
يَحۡكُمُ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	مُّهِيۡنٌ	: توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔
بَيۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	هَاجَرُوۡا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔	سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	قُتِلُوۡۤا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
النَّعِيۡمِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	مَاتُوۡا	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔
كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	حَسَنًا	: احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
كَذَّبُوۡا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	خَيۡرُ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِلّٰهِ ① ط	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ ط
بادشاہی	اس دن	اللہ کے لیے	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ②
تو (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک

فِيْ جَنّٰتِ ②	النَّعِيْمِ (56)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ
باغات میں	نعمتوں (والی)	اور	جن	سب نے کفر کیا	اور

7 ع 9 14

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③④	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (57)
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	تو وہی لوگ	ان کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا ⑤
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے ہجرت کی	اللہ کے راستے میں	پھر	سب قتل کر دیے گئے

اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ ⑥	اللّٰهُ	رِزْقًا حَسَنًا ط
یا	سب فوت ہو گئے	یقیناً ضرور وہ رزق دیگا اُنہیں	اللہ	اچھا رزق

وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ (58)
اور	بے شک اللہ	یقیناً وہ	بہتر	سب رزق دینے والے

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کیلئے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔②ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا	ضرور بالضرور وہ داخل کرے گا انہیں ایسے مقام میں
يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	(کہ) وہ پسند کریں گے اسے، اور بیشک یقیناً اللہ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿59﴾	خوب علم رکھنے والا بہت بردبار۔ ﴿59﴾
ذٰلِكَ ۚ	یہ (بات اللہ کے ہاں طے ہو چکی)
وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ	اور جو بدلہ لے اسکی مثل
مَا عُوْقِبَ بِهٖ	جو زیادتی کی گئی اس کے ساتھ
ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ	پھر زیادتی کی گئی اس پر یقیناً اللہ ضرور اسکی مدد کرے گا
اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿60﴾	بیشک اللہ یقیناً بہت معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔ ﴿60﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿61﴾	اور یہ کہ بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	لَيَنْصُرَنَّهُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَّرْضَوْنَهٗ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	لَعَفُوٌّ	عفو ودرگزر، معاف، معافی۔
لَعَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
حَلِيْمٌ	حلیم، حلم وبردباری، حلیم الطبع۔	الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
عَاقَبَ	عقوبت خانہ۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِمِثْلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	النَّهَارِ	نہار منہ، لیل ونہار۔
بُغِيَ	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	سَمِيْعٌ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَصِيْرٌ	بصر، بصارت، بصیرت۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ ①	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ ؕ	وَ
بلاشبہ ضرور وہ داخل کرے گا انہیں	مقام	وہ سب پسند کریں گے اسے	اور

اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ ②	حَلِيْمٌ ② ﴿59﴾	ذٰلِكَ ③ ۚ	وَ
بیشک	اللہ	یقیناً خوب علم رکھنے والا	بہت بردبار	یہ	اور

مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ ④	مَا	عُوْقِبَ ⑤	بِهٖ ④
جو	بدلہ لے	(اس) کی مثل	جو	زیادتی کی گئی	اس کے ساتھ

ثُمَّ	بُغِيَ ⑤	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ ①	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
پھر	زیادتی کی گئی	اس پر	یقیناً وہ ضرور اسکی مدد کریگا	اللہ	بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ ②	غَفُوْرٌ ② ﴿60﴾	ذٰلِكَ ③	بِاَنَّ ④	اللّٰهَ
یقیناً بہت معاف کرنیوالا	خوب بخشنے والا	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اللہ

يُوْلِجُ	الَّيْلَ ⑥	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ ⑥
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)

فِي الَّيْلِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ②	بَصِيْرٌ ② ﴿61﴾
رات میں	اور	یہ کہ بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ	اور (اس لیے) کہ بے شک جسے یہ پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ	اس کے سوا وہی باطل ہے
وَاَنَّ اللّٰهَ	اور (اس لیے کہ) بیشک اللہ
هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾	ہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿62﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہی نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ	نازل کیا ہے آسمان سے پانی
فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ	تو ہو جاتی ہے زمین سرسبز
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۚ﴿63﴾	بیشک اللہ نہایت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿63﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو زمین میں ہے اور بے شک اللہ
لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۧ﴿64﴾	یقیناً وہی بہت بے پرواہ بہت تعریف والا ہے۔ ﴿64﴾ ع

ع 8 7 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَتُصْبِحُ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	مُخْضَرَّةً	: گنبد خضریٰ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَطِيْفٌ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
الْعَلِيُّ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَرَ	: مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْحَمِيْدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّ ②	اللّٰهَ	هُوَالْحَقُّ ③	وَ	اَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	وہی حق (ہے)	اور	کہ بے شک

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ④	هُوَالْبَاطِلُ ③	وَ	اَنَّ
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہی باطل (ہے)	اور	کہ بے شک

اللّٰهَ	هُوَالْعَلِيُّ ③⑤	الْكَبِيْرُ ⑤ (62)	اَ	لَمْ	تَرَ
اللہ	وہی بہت بلند	بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ز	فَتُصْبِحُ ⑥
کہ بے شک اللہ	اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	تو ہو جاتی ہے

الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً ⑥ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَطِيْفٌ ⑤	خَبِيْرٌ ⑤ ج (63)
زمین	سرسبز	بیشک اللہ	نہایت باریک بین	خوب خبر رکھنے والا

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑥	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ط
اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں

ع 8 7 15

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَالْغَنِيُّ ③⑤	الْحَمِيْدُ ⑤ ع (64)
اور	بے شک	اللہ	یقیناً وہی بہت بے پرواہ	بہت تعریف والا

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ت، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ نے
سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ	تابع کر دیا تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے
وَالۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ	اور کشتیوں کو (جو) چلتی ہیں سمندر میں اسکے حکم سے
وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ	اور وہ تھامے رکھتا ہے آسمان کو
اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ	(اس سے) کہ گر (نہ) پڑے زمین پر مگر اسکے حکم سے
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ	بے شک اللہ لوگوں پر
لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿65﴾	یقیناً بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿65﴾
وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ۫	اور (اللہ) وہ ہے جس نے زندگی دی تمہیں
ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ	پھر وہ موت دے گا تمہیں
ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ	پھر وہ (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿66﴾	بے شک انسان یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿66﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا	ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَ	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
سَخَّرَ لَكُمۡ	مسخر، تسخیر۔	بِاِذۡنِهٖ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لَرَءُوۡفٌ	رؤف ورحیم۔
تَجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔	رَّحِيۡمٌ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الۡبَحۡرِ	بحر قلزم، بحیرہ عرب، بحری بیڑا، بحر و برّ۔	اَحۡيَاكُمۡ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
بِاَمۡرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔	يُمِيۡتُكُمۡ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
تَقَعَ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	لَكَفُوۡرٌ	کفران نعمت۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَنۡسَكًا	مناسک حج۔

اَ	لَمْ ①	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ ②	سَخَّرَ	لَكُمْ ③
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک اللہ	اس نے تابع کر دیا	تمہارے لیے

مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ ④	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ⑤ ط
جو	زمین میں	اور	کشتیاں	چلتی ہیں	سمندر میں	اسکے حکم سے

وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ ④	عَلَى الْاَرْضِ
اور	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمان کو	کہ	گر (نہ) پڑے	زمین پر

اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ⑤ ط	اِنَّ اللّٰهَ ②	بِالنَّاسِ ⑤	لَرَءُوْفٌ ⑥
مگر	اسکے حکم سے	بے شک اللہ	لوگوں پر	یقیناً بہت شفقت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ⑥ (65)	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ ⑦ ز
بہت رحم کرنے والا	اور	وہ	جس نے	زندگی دی تمہیں

ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ ⑦	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ⑦ ط	اِنَّ ②	الْاِنْسَانَ
پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں	بے شک	انسان

لَكَفُوْرٌ ⑥ (66)	لِكُلِّ اُمَّةٍ ④	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا
یقیناً بہت ناشکرا	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	عبادت کا طریقہ

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے اگر علامت، لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② اِنَّ یا اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ تَ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

هُمْ نَاسِكُوْهُ	وہ عبادت کرنے والے ہیں اسی (طریقے) سے
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے
فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ	(اس) معاملے میں اور آپ دعوت دیں اپنے رب کی طرف
اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾	بلاشبہ آپ یقیناً سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿67﴾
وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ	اور اگر وہ جھگڑا کریں آپ سے تو آپ کہہ دیجئے
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾	اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿68﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾	ان (باتوں) میں جو تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿69﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں جانا آپ نے کہ بے شک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو آسمان اور زمین میں ہے
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بیشک یہ (سب کچھ) کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَاسِكُوْهُ	مناسکِ حج۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُنَازِعُنَّكَ	تنازعہ، متنازعہ۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
وَادْعُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَحْكُمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَعَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	بَيْنَكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مُّسْتَقِيْمٍ	صراطِ مستقیم، خطِ مستقیم، استقامت۔	تَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
جٰدَلُوْكَ	جنگ و جدل۔	السَّمَآءِ	کتبِ سماویہ، ارض و سما۔
فَقُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	كِتٰبٍ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَسِيْرٌ	میسّر۔

فِي الْاَمْرِ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ ②	نَاسِكُوْهُ ①	هُمْ
معاملے میں	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے	سب عبادت کرنیوالے اسی (طریقے سے)	وہ

لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ③ (67)	اِنَّكَ	اِلٰى رَبِّكَ ؕ	اُدْعُ	وَ
یقیناً سیدھی ہدایت پر	بلاشبہ آپ	اپنے رب کی طرف	آپ دعوت دیں	اور

بِمَا	اَعْلَمُ ④	اللّٰهُ	فَقُلِ	جٰدَلُوْكَ ①	وَاِنْ
(اس) کو جو	خوب جاننے والا	اللہ	تو کہہ دیجئے	سب جھگڑا کریں آپ سے	اور اگر

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑤	بَيْنَكُمْ	يَحْكُمُ	اَللّٰهُ	تَعْمَلُوْنَ (68)
قیامت کے دن	تمہارے درمیان	وہ فیصلہ فرمائے گا	اللہ	تم سب عمل کرتے ہو

لَمْ	اَ	تَخْتَلِفُوْنَ (69)	فِيْهِ	كُنْتُمْ	فِيْمَا
نہیں	کیا	تم سب اختلاف کرتے	اس میں	تھے تم	(ان) میں جو

وَالْاَرْضِ ؕ	فِي السَّمَآءِ	مَا	يَعْلَمُ	اَنَّ اللّٰهَ	تَعْلَمْ
اور زمین	آسمان میں	جو	وہ جانتا ہے	کہ بیشک اللہ	جانا آپ نے

يَسِيْرٌ ⑦ (70)	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّ ذٰلِكَ ⑥	فِيْ كِتٰبٍ ؕ	ذٰلِكَ ⑥	اِنَّ
بہت آسان	اللہ پر	بے شک یہ	کتاب میں	یہ	بیشک

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر نّ تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں هُدًى سے مراد راستہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جو (کہ) اس نے نہیں نازل فرمائی اس کی کوئی دلیل
وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اور (اس کی) جو نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔﴿71﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب تلاوت کی جائے ان پر ہماری واضح آیات کی
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ	(تو) آپ پہچان لیں گے (ان لوگوں کے) چہروں میں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ	جنہوں نے کفر کیا ناگواری (کے آثار) کو
يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ	وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ	جو تلاوت کرتے ہیں ان پر ہماری آیات
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ	آپ کہہ دیجئے تو کیا میں خبر دوں تمہیں
بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ	اس سے (بھی) بری چیز کی، (وہ) آگ ہے
وَعَدَهَا اللّٰهُ	اللہ نے وعدہ کیا ہے اس کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُنَزِّلْ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وُجُوْهِ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
سُلْطٰنًا	: سلطان، سلطانی گواہ۔	الْمُنْكَرَ	: منکر، منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَفَاُنَبِّئُكُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
نَّصِيْرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بِشَرٍّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَلنَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
تَعْرِفُ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	وَعَدَهَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ①	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ ②
اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو	نہیں	اس نے نازل فرمائی

بِهٖ	سُلْطٰنًا ③	وَّ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ ③ ط
اس کی	کوئی دلیل	اور	جو	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم

وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ ④	مِنْ نَّصِيْرٍ ③ ① (71)	وَ	اِذَا	تُتْلٰى ⑤
اور	نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب	تلاوت کی جائے

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ ⑤	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ
ان پر	ہماری آیات	واضح	آپ پہچان لیں گے	چہروں میں	جن

كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ ط	يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ
سب نے کفر کیا	ناگواری	وہ سب قریب ہوتے ہیں	وہ سب حملہ کردیں	(ان لوگوں) پر جو

يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ط	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ ⑥
وہ سب تلاوت کرتے ہیں	ان پر	ہماری آیات	آپ کہہ دیجیے	تو کیا میں خبر دوں تمہیں

بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمْ ⑦ ط	اَلنَّارُ ط	وَعَدَهَا	اللّٰهُ
بری چیز کی	اس سے	آگ	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ (نے)

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② لَمْ کے بعد علامت يـ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ لِـ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ تـ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ أ کے بعد فَ یا وَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جائے اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔

ع 9 8 16

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ع ﴿72﴾	اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ع ﴿72﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ	اے لوگو بیان کی گئی ہے ایک مثال
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ	سو غور سے سنو اس کو
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	ہرگز نہیں وہ پیدا کر سکتے ایک مکھی (بھی)
وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ	اور اگرچہ وہ اکٹھے ہو جائیں اس کے لیے
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا	اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز
لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ	نہیں وہ چھڑا سکتے اسے اس (مکھی) سے
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾	کمزور ہے مانگنے والا اور (وہ) جس سے مانگا گیا۔ ﴿73﴾
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ	انہوں نے قدر نہیں کی اللہ کی جو حق ہے اسکی قدر کا
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾	بیشک اللہ یقیناً نہایت طاقت والا خوب غالب ہے۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَّسْلُبْهُمُ	: سلب کرنا۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	شَيْـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
ضُرِبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَثَلٌ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	ضَعُفَ	: ضعف، ضعیف، ضعفا۔
فَاسْتَمِعُوْا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الطَّالِبُ	: طلب، طالب، طلبگار، مطلوب۔
تَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	قَدَرُوا	: قدردان، ناقدری، قدر وقیمت۔
يَّخْلُقُوْا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	حَقَّ	: حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اجْتَمَعُوْا	: اجتماع، جمع، مجمع، جماعت، جامع۔	لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوّی۔

ع 9 8 16

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا ؕ	وَ	بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ ۝72 ع
(ان لوگوں سے) جن	سب نے کفر کیا	اور	برا (ہے)	ٹھکانا

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ ①	مَثَلٌ ②	فَاسۡتَمِعُوۡا	لَهٗ ؕ ③
اے	لوگو	بیان کی گئی	ایک مثال	سوتم سب غور سے سنو	اس کو

اِنَّ الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ④	لَنۡ	يَّخۡلُقُوۡا ⑤
بیشک جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہیں	وہ سب پیدا کر سکتے

ذُبَابًا ②	وَّلَوِ	اجۡتَمَعُوۡا	لَهٗ ؕ ③	وَاِنۡ	يَّسۡلُبۡهُمُ
ایک مکھی	اور اگرچہ	وہ سب اکٹھے ہو جائیں	اس کیلئے	اور اگر	وہ چھین لے جائے ان سے

الذُّبَابُ	شَيۡـًٔا ②	لَّا	يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ ⑥	مِنۡهُ ؕ	ضَعُفَ
مکھی	کوئی چیز	نہیں	وہ سب چھڑا سکتے اسے	اس سے	کمزور

الطَّالِبُ	وَ	الۡمَطۡلُوۡبُ ⑦ ۝73	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ
مانگنے والا	اور	جس سے مانگا گیا	نہیں	قدر کی انہوں نے	اللہ (کی)

حَقَّ	قَدۡرِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِىٌّ	عَزِيۡزٌ ۝74
حق	اس کی قدر	بیشک	اللہ	یقیناً نہایت طاقت والا	خوب غالب

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ لَهٗ میں لَ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔④ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت لَنۡ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔⑦ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے
رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ	کچھ قاصد (پیغام پہنچانے والے) اور لوگوں میں سے (بھی)
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿75﴾	بلا شبہ اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿75﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ	اور جو ان کے پیچھے ہے
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾	اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿76﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا	تم رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اپنے رب کی اور بھلائی کے کام کرو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿77﴾	تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿77﴾
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ (کے راستے) میں
حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	جیسا کہ اس کے جہاد کرنے کا حق ہے

السجدة عند الشافعي

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	ارْكَعُوْا	: رکوع، رکوع وسجود۔
بَصِيْرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	اسْجُدُوْا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اعْبُدُوْا	: عابد، عبادت، معبود۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	افْعَلُوا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
خَلْفَهُمْ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	الْخَيْرَ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
تُرْجَعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	تُفْلِحُوْنَ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْاُمُوْرُ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	جَاهِدُوْا	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ①	رُسُلًا ②	وَّ	مِنَ النَّاسِ ؕ
اللہ	وہ چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	کچھ قاصد	اور	لوگوں میں سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ۢ ③	بَصِيْرٌ ③ ج (75)	يَعْلَمُ
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	وہ جانتا ہے

مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ان کے پیچھے	اور	اللہ کی طرف

تُرْجَعُ ④	الْاُمُوْرُ (76)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ارْكَعُوْا	وَ	اسْجُدُوْا ⑥	وَ	اعْبُدُوْا ⑥	رَبَّكُمْ
تم سب رکوع کرو	اور	تم سب سجدہ کرو	اور	تم سب عبادت کرو	اپنے رب

وَ	افْعَلُوا ⑥	الْخَيْرَ ⑦	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۩ (77) السجدۃ
اور	تم سب کام کرو	بھلائی (کے)	تاکہ تم	تم سب کامیاب ہوجاؤ

وَ	جَاهِدُوْا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ ؕ
اور	تم سب جہاد کرو	اللہ (کے) میں	حق	اس کے جہاد (کا)

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت، تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

السجدۃ عند الشافعی ﷫

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	وہ ہے (جس نے) چنا ہے تمہیں (اپنے رسول کی مدد کے لیے)
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور نہیں ڈالی اس نے تم پر
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ	دین میں کوئی تنگی (مشکل)
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	(تم قائم رہو) اپنے باپ ابراہیم کے دین پر
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ	وہی ہے (جس نے) نام رکھا ہے تمہارا مسلمان
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا	اس (قرآن) سے پہلے اور اس (قرآن) میں (بھی)
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ	تاکہ ہو رسول گواہ تم پر
وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ	اور ہو جاؤ تم گواہ لوگوں پر
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	پس تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ	اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کو
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ	وہی تمہارا کارساز ہے
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾	پس بہترین کارساز اور بہترین مدد گار ہے۔ ﴿78﴾

ع 10 6 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	اَلْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	هٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
حَرَجٍ : کوئی حرج نہیں۔	شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مِلَّةَ : ملت ابراہیمی، ملت اسلامیہ۔	فَاَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اَبِيْكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	اعْتَصِمُوْا : اعتصام۔
سَمّٰىكُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	النَّصِيْرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ ①	وَ	مَا ②	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	اس نے چنا ہے تمہیں	اور	نہیں	اس نے بنائی	تم پر

فِي الدِّيْنِ	مِنْ حَرَجٍ ط ③④	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ ⑤①	اِبْرٰهِيْمَ ط
دین میں	کوئی تنگی	اپنے باپ کے دین پر	ابراہیم

هُوَ	سَمّٰىكُمُ ①	الْمُسْلِمِيْنَ ۙ	مِنْ قَبْلُ	وَ	فِيْ هٰذَا
وہ	اس نے نام دیا ہے تمہیں	مسلمان	اس سے پہلے	اور	اس میں

لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا
تاکہ وہ ہو	رسول	گواہ	تم پر	اور	تم سب ہوجاؤ

شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ ۚۖ	فَاَقِيْمُوا ⑥	الصَّلٰوةَ ⑤⑦	وَ	اٰتُوا ⑥
گواہ	لوگوں پر	پس تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ⑤⑦	وَ	اعْتَصِمُوْا ⑥	بِاللّٰهِ ط	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ ۚ ①
زکوٰۃ	اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کو	وہی	تمہارا کارساز

10 ع 6 17

فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ع (78)
پس بہترین	کارساز	اور	بہترین	مددگار

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی جو اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5: قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6: قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7: انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8: عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان